فاذکرونی اذکرکم

تم مجھ کو یاد کرو میں تم کو یاد کروں گا

اردو زبان میں دعاؤں کا نادر انتخاب

گنجینۂ فردوس

مرتب
شاہ سید محمد عابد علی اشرفی الفردوسی

نشر و الاشاعت گلزار ابراہیم
محلہ بھینساسور، بہار شریف (نالندہ)

فاذکرونی اذکرکم

تم مجھکو یاد کرو میں تم کو یاد کرونگا

اردو زبان میں دعاؤں کا نادر انتخاب

گنجینۂ فردوس

سید شاہ محمد عابد علی شرفی الفردوسی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب : .... گنجینۂ فردوس

مرتّب : .... سید شاہ محمد عابد علی شرفی الفردوسی

ناشر : .... شرف الاشاعت۔ گلزارِ ابراہیم، بھینسا سور، بہار شریف (نالندہ)

تعداد اشاعت : .... ایک ہزار

کتابت : .... ظفر صادق چکدیوی، قطب الدین لین، پٹنہ ۴

سن اشاعت : .... سنہ ۱۹۹۹ء مطابق رجب المرجب سنہ ۱۴۲۰ھ

مطبع : .... ایم ایس پرنٹرس 1853، لال دروازہ، ہمدرد مارگ، دہلی 6

قیمت : .... روپے

زیر اہتمام :- سید شاہ وسیم حسن

ملنے کے پتے

- شرف الاشاعت۔ گلزارِ ابراہیم، محلہ بھینسا سور، بہار شریف (نالندہ) ۸۰۳۱۰۱
- مکتبۂ شرف۔ بیت الشرف، خانقاہ معظم، بہار شریف (نالندہ)
- نعمت کریم اسٹور۔ جامع مسجد، بہار شریف (نالندہ)
- سید شاہ وسیم حسن۔ بی۔ ایم۔ داس روڈ، پٹنہ نمبر ۴۔
- خانقاہ منعمیہ قمریہ۔ میتن گھاٹ، پٹنہ سیٹی۔
- پرویز بک ہاؤس۔ سبزی باغ، پٹنہ ۴
- خانقاہ فردوسیہ۔ نمبر ۱۸، لینٹن اسٹریٹ، کلکتہ ۱۴۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتساب

بصد ادب و احترام

یہ خدمت

شیخِ وقت مرشدِ کامل سیدنا و مرشدنا وجدنا

حضرت مخدوم شاہ محمد ابراہیم حسین فردوسی قدس سرہٗ

اور

جمیع پیرانِ سلسلہ عالیہ فردوسیہ رحمہم اللہ علیہم اجمعین کی

نذر کرتا ہوں۔

جن کے وسیلہ سے اس عاصی کو امیدِ مغفرت ہے۔

محمد عابد علی عفی عنہٗ

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱	سورۂ فاتحہ	۱۹
۲	نعتِ پاک حضرت خیر الانام سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم	۲۰
۳	رُباعی۔ (الٰہی عاصی ام استغفر اللہ)	۲۱
۴	مناجات۔ (الٰہی تبتُ مِن کُلِّ المَعاصِی)	۲۲
۵	اے خالق ہر بلند و پستی	۲۳
۶	مناجات۔ (منکہ درماندہ و پریشانم)	۲۴
۷	التجاء بہ دربار حضرت مخدوم نجیب الدین فردوسی قدس سرہٗ (مہرولی شریف دہلی)	۲۵
۸	یا غفورُ غفّارِ من	۲۶
۹	مناجات حضرت امام زین العابدین رضؓ۔	۲۷
۱۰	مناجات حضرت امام باقر رضؓ۔	۲۸
۱۱	مناجات حضرت خواجہ سری سقطیؒ۔	۳۰
۱۲	مناجات حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیریؒ	۳۱
۱۳	مناجات مشتمل بر آیاتِ قرآنی	۳۴
۱۴	حمد و ثنا باری تعالےٰ	۳۶
۱۵	گناہوں سے معافی کے لئے	۳۸
۱۶	توبہ کی توفیق کے لئے	۳۸
۱۷	کفر سے حفاظت کے لئے	۳۹
۱۸	ذکر کی توفیق کے لئے	۳۹
۱۹	ایمان میں زیادتی کے لئے	۴۰

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۲۰	نماز کی قبولیت کے لئے	۴۱
۲۱	حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کے لئے	۴۱
۲۲	قیامِ دین کی توفیق کے لئے	۴۲
۲۳	علم دین کے حصول کے لئے	۴۳
۲۴	حقوق کی ادائیگی کے لئے	۴۳
۲۵	محاسنِ اسلام کے لئے	۴۴
۲۶	مکارمِ اخلاق کے لئے	۴۴
۲۷	برائیوں سے حفاظت کے لئے	۴۵
۲۸	خطرات سے حفاظت کے لئے	۴۵
۲۹	وہ حسنات جو صالح ہیں اُن کے لئے	۴۶
۳۰	اجر و ثواب میں اضافہ کے لئے	۴۶
۳۱	اللہ کے دوستوں سے تعلق اور اُس کے غیروں سے حفاظت کے لئے	۴۷
۳۲	نزولِ رحمت کے لئے	۴۷
۳۳	حیاتِ طیبہ کے لئے	۴۸
۳۴	دینی ماحول قائم ہونے کے لئے	۴۹
۳۵	وقت کی قدر و قیمت کے لئے	۴۹
۳۶	اوقات کی درستگی کے لئے	۵۰
۳۷	محنت میں کامیابی کے لئے	۵۰
۳۸	حصولِ مقصد کے لئے	۵۱
۳۹	آفات و بلیات سے حفاظت کے لئے	۵۱
۴۰	رجوع الی اللہ کے لئے	۵۲
۴۱	کشایش رزق کے لئے	۵۳

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۴۲	اُدائیگی قرض کے لئے	۵۳
۴۳	تکمیلِ اخراجات کے لئے	۵۴
۴۴	روحانی وجسمانی امراض سے حفاظت کے لئے	۵۴
۴۵	خاتمہ بخیر اور عذابِ قبر سے حفاظت کے لئے	۵۵
۴۶	حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر نزول رحمت کے لئے	۵۷
۴۷	ساری دعاؤں کی اجابت کے لئے	۵۹
۴۸	قرآن وحدیث کی دُعائیں	۶۹
۴۹	درود شریف کی فضیلت	۱۱۱
۵۰	درود شریف نہ پڑھنے پر وعیدیں	۱۱۵
۵۱	چہل ۴۰ درود شریف	۱۱۶
۵۲	پیرانِ شجرہ اور حاجات میں اُن کو شفیع لانے کے لئے۔	۱۳۷
۵۳	شجرۂ عالیہ فردوسیہ منظوم	۱۳۸
۵۴	شجرۂ فردوسیہ شعیبیہ منظوم	۱۳۹
۵۵	شجرۂ قادریہ منعمیہ منظوم	۱۴۰
۵۶	شجرۂ نقشبندیہ ابوالعلائیہ منعمیہ منظوم	۱۴۱
۵۷	شجرۂ شطاریہ منظوم	۱۴۲
۵۸	شجرۂ چشتیہ منظوم	۱۴۳
۵۹	شجرۂ سہروردیہ چرم پوشیہ منعمیہ منظوم	۱۴۴
۶۰	ردِّ مصائب کیلئے ۳۳ آیتوں کا وظیفہ	۱۴۵
۶۱	آفات وبلیات سے حفاظت کے لئے سات آیتوں کا وظیفہ (ہفت آیات)	۱۵۳
۶۲	یا شاہ شرف یا پیر شرف (منقبت در شان مخدوم جہاںؒ)	۱۵۵
۶۳	منقبت (در شان حضرت شاہ نسیم الدین احمد شرفی البلخیؒ)	۱۵۶
۶۴	قطعۂ تاریخ طباعت	۱۵۷

دُعاءٗ

ساری تعریفیں اور سارے شکرانے ہر ایک چیز پر قدرت رکھنے والے رب تعالےٰ کے لئے زیبا ہیں جس نے اپنے بندوں کو دعاء کا شعور عنایت فرمایا اور مشکل و پریشانی میں دعا مانگنے کی اجازت عطا فرمائی اور ساتھ ہی قبولیت کی مہربانی کا وعدہ بھی فرمایا نیز بے شمار صلوٰۃ وسلام ربّانی ہو اس ذات گرامی پر کہ جن کا نام نامی احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہے جو بندے اور خدا کے درمیان دعا کی قبولیت کے لئے بہترین و آزمودہ وسیلہ ہے۔

لفظ "دعاء" کا اگر اردو میں آسان ترجمہ کیا جائے تو وہ ہوگا "پکار" چونکہ عام طور پر بندہ اپنے رب کو تبھی پکارتا ہے جب کہ اسے کچھ مانگنا ہوتا ہے اسی لئے اردو میں دعاء، مانگنا محاورتاً رائج ہوگیا ہے یعنی دعاء وہ عمل ہے جس میں اللہ رب العزت کو پکار کر مخاطب کر کے بندہ کچھ مانگتا ہے، طلب کرتا ہے، فریاد کرتا ہے، معافی چاہتا ہے حدیث پاک میں حضور سید کل رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ملتا ہے اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَۃ دعاء عبادت کا مغز ہے

یعنی اللہ تبارک وتعالےٰ کو پکارنا روحِ بندگی ہے۔ بندہ فقیر ومحتاج ہے اور مستغنی صرف ربِ تعالیٰ کی ذات ہے اس لیئے پکارنا، مانگنا، طلب کرنا بندگی کے ساتھ لازم وملزوم ہے۔ قرآن کریم میں دعأ مانگنے کا باضابطہ حکم موجود ہے ارشاد باری تعالےٰ ہوتا ہے:

اُدْعُوْا رَبَّکُمْ (الاعراف/۵۵) (اپنے رَب سے دعاء کرو)

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ (مومن/۶۰) (مجھ سے دُعاء کرو میں قبول کروں گا)

قرآن کریم میں لفظ "دعاء" عبادت کے معنیٰ میں بھی استعمال ہوا ہے، ابوداؤد شریف کی ایک حدیث اَلدُّعَاءُ ھُوَ الْعِبَادَۃُ بھی دعاء کے عبادت ہونے کا ثبوت فراہم کرتی ہے۔ ان آیات کی روشنی میں بندے کے لیئے دُعاء مانگنا فرض ہوجاتا ہے۔ اللہ ربُّ العزت نے جو رحمٰن اور رحیم ہے نہ صرف دُعاء مانگنے کا حکم دے کر چھوڑ دیا ہے بلکہ غایت مہربانی فرماتے ہوئے آدابِ دُعاء بھی سکھائے ہیں فالحمدُ للہِ علیٰ ذٰلِک چنانچہ ارشاد ہوتا ہے:

اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَۃً (الاعراف-۵۵)

(اپنے رَب سے دعاء کرو گڑگڑاتے اور آہستہ)

اُدْعُوا اللہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی (الاسراء-۱۱۰)

(اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر، جو کہہ کر پکارو سب اسی کے اچھے نام ہیں)

اللہ ربُّ العزت نے نہ صرف مختلف مقامات پر قرآن کریم میں آدابِ دُعاء کے سلسلے میں رہنمائی فرمادی ہے بلکہ ایک نہایت ہی جامع دُعاء سورۃ الفاتحہ کی شکل میں عطا فرمادی ہے اسی لئے اس سورہ کو سورۃ الدعا اور سورۃ المناجات

بھی کہتے ہیں۔

قرآن کریم کے مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے کہ اللہ پاک کو نہ صرف بندے کا دُعا مانگنا پسند ہے بلکہ اگر وہ اخلاص و عاجزی کے ساتھ مانگی جاتی ہے اور مرتبہ قبولیت پا جاتی ہے تو اس دُعا کے الفاظ و عبارت کو بھی دوام حاصل ہو جاتا ہے بلکہ اسے یہ رتبہ حاصل ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے کلام میں شامل فرما لیتا ہے۔ انبیائے کرام کی دعائیں جنہیں قرآن کریم میں اللہ ربّ العزت نے نقل فرمایا ہے اس کی بہترین مثالیں ہیں۔ یہ دُعائیں اس طرح قبول ہو چکی ہیں کہ جو آج بھی انہیں الفاظ و عبارت کے ذریعہ وہی چیز طلب کرے تو آج بھی قبولیت کی اُمید واثق ہے۔

بعض بزرگوں نے جذبۂ تسلیم و رضا سے مغلوب ہو کر دعاء کے بجائے خاموشی اور اللہ تعالیٰ کی مرضی کے آگے صبر و شکر اختیار کرنے کو افضل قرار دیا ہے لیکن جو چیز عبادت بنائی گئی ہے اسے ترک کرنے سے کہیں بہتر ہے کہ اس پر عمل کیا جائے۔ اگر دُعاء قبول نہ ہو اور حاجت پوری نہ ہو تب بھی کم از کم اتنا تو ہو گا کہ ایک عبادت کا ثواب حاصل ہو جائے گا۔

درخواست، التجاء اور التماس میں گزارش جس سے کی جاتی ہے اس کی زبان و تفہیم کا خیال رکھا جاتا ہے ورنہ قبولیت و عطا سے محرومی ہی ہاتھ لگتی ہے لیکن جب معاملہ بارگاہ خداوندی میں دعاء، پکار اور ندا کا ہو تب زبان و تفہیم کا معاملہ فضول ہے۔ اس ذات کو زبان و تفہیم کے محدود دائرے میں قید کرنے کی کوشش مردود ہے جس کی صفت قرآن کریم میں یہ بیان کی گئی کہ وہ اَعْلَمُ بِمَا فِي صُدُوْرِ الْعَالَمِيْنَ (جہان بھر کے دلوں کے راز کے بارے میں خوب جاننے والا)

ہے اسی لئے قرآن کریم میں دُعا کیلئے عاجزی، انکساری، اخلاص، خشوع، خضوع، تضرع، گریہ، سرگوشی، اور چُپکے چُپکے کرنے پر تو زور ملتا ہے لیکن زبان کی شرط یا قید نہیں لگائی جاتی ہے۔ دراصل دُعا اُسی زبان میں بہتر ہے جس میں مانگنے والا، کیا مانگ رہا ہے، کیا طلب کر رہا ہے اسے اچھی طرح سمجھ بھی رہا ہو تبھی ممکن ہے کہ وہ زبانی دعا اس کے دل کی پکار بن سکے اور معیار قبولیت پر پوری اُتر سکے۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ دنیا کی تمام زبانوں پر عربی کو مختلف وجوہ کی بنا پر فوقیت و افضلیت ہے کیوں کہ عربی محبوب رحمانی حضور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زبان ہے۔ اگر اس زبان پر قدرت حاصل کیا جائے تو یہ سب سے بہتر ہے۔ عربی میں دُعاؤں کو سمجھ کر مانگا جائے تو یہ بلاشبہ سب سے افضل ہے لیکن اگر کسی وجہ سے اس میں کوئی دشواری ہو تو اللہ ربّ العزت کے حضور میں اپنی زبان میں رو رو کر اپنا مدعا بیان کرنا کسی غیر زبان میں بغیر سمجھے بوجھے دعا مانگنے سے کہیں بہتر ہے۔ ہمارے ہندوستان و پاکستان میں عربی سے دوری اور ناواقفیت ہماری بدقسمتی سے بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اردو میں اسلامیات کا ترجمہ و تشریح ناگزیر ہو گیا ہے اور اس سمت میں نہایت کار آمد اور مفید علمی کاوشیں منظر عام پر آئی ہیں لیکن دعا جو اسلامی شب و روز کی سب سے اہم پہچان اور ضرورت ہے اس کیلئے اُردو زبان میں کوئی اچھی معیاری کتاب مشکل ہی سے ملے گی اللہ بھلا کرے برادرم سید شاہ محمد عابد علی فردوسی صاحب کا جنہوں نے بڑی محنت لگن اور سچے جذبے کے ساتھ اس ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔ "گنجینۂ فردوس" نہ صرف قرآن وحدیث کی مشہور دعاؤں کا احاطہ کرتی ہے بلکہ بعض اکابر بزرگوں کی دُعائیں بھی اردو زبان کے جامے میں اس میں پیش کر دی گئی ہیں جو ایک

گرانقدر اضافہ ہے۔ اس مجموعے میں منظوم دعائیں اور مناجات بھی شامل کی گئی ہیں جو پریشان دلوں کے لئے بلاشبہ راحت و سکون کا سامان بنیں گی انشاء اللہ المولیٰ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور اپنے اولیائے کرام کے صدقے اور طفیل میں اس کے مرتب کو بہترین اجر عطا فرمائے، اس مجموعے کو قبولیت کا شرف بخشے، عوام کے لئے اسے مفید و کارآمد بنائے اور اس مجموعے کے حرف حرف کے لکھنے اور پڑھنے والے کو بہ نگاہ قبول دیکھے۔ آمین یارب العالمین آمین۔

سید شاہ شمیم الدین احمد منعمی
سجادہ نشین، خانقاہ منعمیہ قمریہ، میتن گھاٹ پٹنہ (بہار)
استاذ شعبۂ عربی، اورینٹل کالج پٹنہ

عرضِ مرتب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِکَ وَرِضَا نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

اللہ تعالیٰ کے احسان اور کرم پر قربان ہو جائیں کہ وہ اپنے بندوں کو دعا کی ہدایت فرماتے ہیں اور قبولیت کا وعدہ بھی فرماتے ہیں۔ اللہ ربُّ العزت فرماتے ہیں کہ مجھ سے دعا کرتے رہو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کرتا رہوں گا۔

حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا: **اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ**۔ (دعا عبادت کا مغز ہے)۔ دوسری جگہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: **اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ** (دعا مومن کا اسلحہ ہے)۔

مومن کا ہتھیار دُعا ہے جس سے تمام بلیّات و آفات، مصائب اور دشمنانِ خدا کا مقابلہ کرتا ہے۔ اسی ہتھیار کو حضرت نوح علیہ السلام نے استعمال کیا۔ نوح علیہ السلام نے کہا اے میرے پروردگار تو روئے زمین پر کسی کافر کو رہنے والا نہ چھوڑ۔ نوح علیہ السلام نے اسی ہتھار سے سارے کافروں کا مقابلہ کیا اور سب کے سب ہلاک ہوئے اسی طرح حضرت موسٰی علیہ السلام نے فرعون اور اس کے لشکر کے لئے بھی یہی ہتھیار استعمال فرمایا۔ جس سے سب کے سب دریائے نیل میں غرق کر دیئے گئے۔ الغرض تمام پیغمبروں اور ان کے ماننے والوں کے پاس دنیاوی ساز و سامان کے بجائے واحد یہی دعاء کا ہتھیار تھا جس سے وہ کامیاب ہوئے ہیں۔

"گنجینۂ فردوس" دُعاؤں کا یہ مجموعہ خصوصاً ایسے لوگوں کے لئے مرتب کیا گیا ہے جو عربی زبان سے ناآشنا ہونے کی وجہ سے دُعا جیسی نعمتِ عظمٰی سے محروم ہیں۔ خدا سے دُعا ہے کہ وہ اس کو قبول فرمائے اور تمام اُمّتِ مسلمہ کے لئے ان دُعاؤں کے پڑھنے اور ان پر یقین رکھنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ ان دعاؤں کی ترکیب و تشکیل میں مکتوبات صدی، مکتوبات دو صدی، معدن المعانی، مناقب الاصفیا، اوراد دہ فضلی، مولود شہیدی و قیمتی مجموعہ سے استفادہ کیا گیا ہے۔

آدابِ دُعا

دعاء حزن و ملال، خشوع و خضوع، عاجزی و انکساری اور خاکساری کے ساتھ مانگی جائے۔

اللہ رب العزت فرماتے ہیں کہ " اپنے رب کو گڑگڑا کر یاد کرو" اور تصوّر کرو کہ میرا رب میری فریاد کو سُن رہا ہے اور میرے تمام افعال و اعمال اور حرکات و سکنات کو دیکھ رہا ہے وہ میرے سامنے موجود ہے وہ اپنے سائل کو کبھی مایوس

نہیں کرتا۔ وہ بہت ہی سخی ہے وہ کبھی بھی کسی کو محروم نہیں کرتا۔

دُعا سے قبل اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کریں اس کے بعد حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ پر درود شریف پڑھیں۔ پھر اپنے گناہوں کو یاد کر کے اس پر نادم ہوں اور آئندہ اس سے باز رہنے کا قصد کریں پھر حضوری قلب کے ساتھ دُعا کریں اور آخر میں دوبارہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ الرحمٰن اس طرح دُعا کرنے والے کی دُعا ضرور قبول ہوگی۔ کیوں کہ اصل عبادت دُعا ہی ہے اور اس میں مومن کی فلاح و بہبودی ہے، دونوں جہان میں فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اگر ہم صدقِ دل اور خلوصِ دِل سے دُعا مانگیں گے تو یقیناً ہماری دُعا قبول ہوگی۔

اس کام سے میری غرض تصنیف و تالیف بالکل نہیں۔ حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری قدس سرہٗ العزیز مکتوبات دوصدی کے مکتوب نمبر ۱۴۱ میں تحریر فرماتے ہیں:

"اے بھائی! اسی طرح اپنا حال برابر لکھا کرو۔ انشاء اللہ یہی لکھنا ممکن ہے حیلہ و بہانہ بن جائے۔ میرے اور تمہارے نصیب میں لکھنے اور پڑھنے کے سوا اور کیا ہے شاید یہ لکھا ہوا کسی کے کام آجائے' اور وہ ایسا شخص ہو جس کی وجہ سے مجھ کو اور تم کو حق سُبحانہٗ تعالےٰ قبول کرلیں۔ اس کو بھی تھوڑا نہ سمجھو ڈوبنے والوں کو تنکے کا سہارا ہوتا ہے۔"

بس اِسی اُمید اور غرض سے اس خدمت کو انجام دیا ہے لیکن اس کتاب کو لکھنے کے وقت جب اپنے احوال پر نگاہ جاتی ہے تو ایسا خیال ہوتا ہے کہ کوئی کہہ رہا ہے کہ "کہاں تم اور کہاں یہ کتابیں دعائیں، اس کی روشنی میں اپنے

احوال کا جائزہ لو اور دیکھو کہ واقعی تم اس کے اہل ہو یا نہیں۔" حقیقت بھی یہی ہے کہ مجھ جیسے ہیچ اور بے بضاعت کا کچھ لکھنا گویا چھوٹا منھ بڑی بات ہے۔ لیکن میں اپنی خوش بختی اور حق سبحانہٗ تعالےٰ کی نظر عنایت پر جتنا بھی ناز کروں وہ کم ہے کہ اسی بہانے بارگاہِ الٰہی میں اپنی فریاد ومناجات اور حمد وثنا پیش کرنے کا شرف تو حاصل ہوا۔ اللہ رب العزت سے ایک بار پھر اخلاص کے ساتھ دُعاء کرتا ہوں کہ اس ناچیز اور بندۂ عاجز کی اس کاوش کو اپنے حبیب پاک ﷺ کے وسیلے اور طفیل میں قبول فرمالے۔ آمین!

اس کتاب کی طباعت واشاعت میں جن حضرات نے دامے درمے حصہ لیا اور قدم قدم پر ہماری رہنمائی کی اور اپنا قیمتی تعاون پیش کیا اللہ رب العزت ان سبھوں کی خدمات کو قبول فرمائے اور اپنے خزانۂ رحمت سے ہم سبھوں پر اپنی رحمتِ کاملہ نازل فرمائے۔

خدائے بزرگ و برتر کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اِس ہوش رُبا گرانی میں اس گنج گراں مایہ کی طباعت کا انتظام ہو گیا اور اعزا، اقربا، متوسلین اور معتقدین کی دلی تمنا بر آئی دعاء ہے کہ اللہ تعالےٰ ہماری اس کاوِش کو اپنے فضل سے قبول فرمائے اور عمل کی توفیق عطا کرے آمین اور اس کتاب کو ہماری نجات کا سبب بنادے۔ ثم آمین۔

مطالعہ کے وقت اگر کسی کا دل خوش ہو جائے تو وہ اس حقیر فقیر کے حق میں عاقبت وخاتمت بخیر ہونے کی دُعاء ضرور کریں گے۔

آخر میں مَیں اپنی بات کو اپنے آقا و مولا شیخ الاسلام والمسلمین حضرت مخدومنا مولانا حسین نوشہ توحید بلخی فردوسی قدس اللہ سرہٗ کے اس شعر پر ختم کرتا ہوں ؎

بعم اللہ بطفیل شرف الحق و دین
خیمہ بر طارم گردون معلیٰ زدہ ام

ذرہ خاکپائے سگانِ شرفؒ
شاہ سید محمد عابد علی شرفی الفردوسی
گلزارِ ابراہیم، محلہ بھینساسور، بہارشریف (نالندہ)

"آدابِ دُعاء"

ہمارے آقا و مولا حضرت مولانا مخدومنا شیخ الاسلام والمسلمین حسین نوشۂ توحید بن معز بلخی قدس سرہ جن کے آستانہ کی جاروب کشی اور جن کی بارگاہ کی غلامی پر فخر و ناز ہے اور میرے لئے وجہ نجات ہے" اوراد دہ فصلی" میں تحریر فرماتے ہیں کہ :

دُعاء کرتے وقت کا ادب یہ ہے کہ دونوں ہاتھ اُٹھائے جائیں، نظریں ہاتھوں پر جمی ہوں۔ ابتداء بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے کی جائے پھر الحمدللہ رب العالمین والصلوٰۃ علیٰ رسولہ محمد وآلہ اجمعین پھر یا ارحم الراحمین یا ارحم الراحمین یا ارحم الراحمین کہا جائے۔ اب دُعاء کی جائے۔

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ تین بار یا ارحم الراحمین کہہ کر دُعاء کرنے سے فرشتہ کہتا ہے ارحم الراحمین نے تمہاری طرف توجہ کردی اب مانگو جو مانگنا چاہتے ہو۔

لہٰذا جو دعاء بھی کی جائے اس آدابِ دعاء کے ساتھ کی جائے۔ انشاء اللہ الرحمٰن دعاء کو قبولیت کا شرف حاصل ہوگا۔

فقیر **محمد علی ارشد** شرفی البلخی غفرلہٗ

(جاروب کش آستانۂ مخدوم حسین نوشۂ توحید بلخی)

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعُ اٰيٰتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک ہے سارے جہان والوں کا۔

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢

بہت مہربان رحمت والا

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣

روز جزا کا مالک

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤

ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥

ہم کو سیدھا راستہ چلا

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝٦

راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧ (آمین)

نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔

نعتِ پاک حضور خیر الانام سرکارِ دو عالم ﷺ

از ۔ ڈاکٹر سید شاہ محمد منعیم ندوی فردوسی القادری

صلِ علیٰ نبینا صلِ علیٰ محمد
صلِ علیٰ رسولنا صلِ علیٰ محمد

صلِ علیٰ حبیبنا صلِ علیٰ محمد
صلِ علیٰ شفیعنا صلِ علیٰ محمد

شانِ کمال مجتبیٰ وصف جمال مصطفےٰ
لکھا قلم نے مرحبا صلِ علیٰ محمد

باعثِ خلقِ دو جہاں، وجہ کمال انس و جاں
صدر و امامِ انبیا صلِ علیٰ محمد

صادق ہیں اور امین ہیں خاتم مرسلین ہیں
ہیں وہ حبیبِ کبریا صلِ علیٰ محمد

چارۂ دردِ بے کساں، راحتِ قلبِ ناتواں
دکھیا دلوں کی ہیں دوا صلِ علیٰ محمد

اُن کے طفیل بخششیں، اُن کے طفیل رحمتیں
قاسم مخزنِ عطا صلِ علیٰ محمد

آپ رؤف اور رحیم خلق میں مرتبہ عظیم
شانِ جمال والضحےٰ، صلِ علیٰ محمد

آپ کے در پہ آئے نبی آیا نعیمِ بینوا
آپ ہیں درد آشنا صلِ علیٰ محمد

رباعی

حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری قدس سرہ العزیز المتوفی ۷۸۲ھ

الٰہی عاصی ام استغفر اللہ
تو ای فریاد رس الحمد للہ
ندارم ہیچ چیزے توشۂ راہ
بجز لاتقنطوا من رحمۃ اللہ

یاالٰہی میں گنہ گار ہوں میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں یا اللہ
تو ہی فریاد سننے والے اللہ، ساری خوبیاں تیری ہی ہیں یا اللہ
راہِ آخرت کے سفر کے لئے میں کوئی توشہ یا سامان نہیں رکھتا ہوں
سوائے (تیرے اس فرمان کے کہ) اللہ کی رحمت سے مایوس مت ہو۔

مناجات

اِلٰہی تُبْتُ مِنْ کُلِّ الْمَعَاصِیْ
بِاِخْلَاصٍ رَجَآءً لِّلْخَلَاصِیْ
اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْن
بِفَضْلِکَ یَوْمَ یُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ

اے میرے رب میں نے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کیا
اخلاص کے ساتھ اپنی نجات کا امیدوار ہوں
میری فریاد سن لے، اے سب فریادیوں کی فریاد سننے والے
اپنے فضل سے جس دن گنہگار چوٹیوں سے پکڑے جائینگے

اے خالق ہر بلند و پستی
سر رشتۂ پیچ عطا بکن ز ہستی
ایمان و امان و تندرستی
علم و عمل و فراخ دستی

مناجات

حضرت سیّد شاہ قسیم الدّین احمد شرفی الفردوسی قدس سرہٗ

منکہ درماندہ و پریشانم
وز گناہ فزون حیرانم

گنہم گرچہ ہست بیش از بیش
رحمتت بیشتر ز عصیانم

یاالٰہی زآب رحمت خویش
پاک گرداں سیاہ دیوانم

بر قسیم حزیں کرم فرما
اے رحیم و کریم و رحمانم

میں عاجز و پریشان ہوں اور اپنے گناہِ کثیر سے حیران ہوں۔
اگرچہ میرا گناہ بہت زیادہ ہے لیکن تیری رحمت میرے گناہ سو بھی کہیں زیادہ ہے۔
اے میرے خدا! اپنی رحمت کے پانی سے میرے گناہوں کے سیاہ دیوان کو پاک کردے۔
اے مہربانی فرمانے والے، نہایت رحم کرنے والے اور کرم فرمانے والے آقا قسیم خستہ پر بھی نگاہِ کرم ڈال دے۔

التجا بہ دربارِ حضرت مخدوم نجیب الدّین فردوسیؒ (مہرولی شریف دہلی)

پیشکش: حضرت سید شاہ قسیم الدّین احمد بلخی الفردوسیؒ

خود کرم کر دیجیے اور اُن سے فریاد کیجیے
یہ حجاباتِ دو عالم آپ اُٹھوا دیجیے

ہم کہاں جائیں یہاں سے اُٹھ کے آخر اے حضور
کون پوچھے گا ہمیں سرکار فرما دیجیے

انتَ ہادی انتَ مولیٰ انتَ مُرشِد انتَ حق
لَیسَ ہادی کیا ہے اے سرکار بتلا دیجیے

عمر اب آئی ہے آقا اپنی ہونے کو تمام
اب کرم کر دیجیے تکمیل فرما دیجیے

میری نااہلی سے میرے کام ہیں بے انتظام
اپنی شفقت سے اِسے انجام فرما دیجیے

یہ قسیمِ خستہ دِل ہے آپ کا پیرانِ پیر
اس درِ اقدس سے یوں اِس کو نہ لوٹا دیجیے

یا غفورُ غفارِ من یا بزرگ جبارِ من توئی دانی

احوالِ من تو قادری یا اللہ من عاجزم یا اللہ عظیم

ارذلِ من مردار بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

مناجات حضرت امام زین العابدینؓ

حضرت امام زین العابدینؓ کی خانۂ کعبہ کے سامنے درد بھری التجاء

اے میرے آقا! اے میرے مولا!

ساری آنکھیں سو چکی ہیں۔ ستارے بھی ڈوبنے کے قریب ہیں لیکن تو زندہ و پائندہ ہے۔ اے بار الٰہ! تیرا در سائلوں کے لئے کھلا ہوا ہے۔ ایک محتاج، گنہگار اور سائل تباہ کار تیرے در پر حاضر ہے، تو مجبوروں اور بیکسوں کو سننے والا ہے۔ اے رحیم و کریم آقا! میں تیری رحمت کا اُمیدوار ہوں۔ اے میرے آقا و مولا! اگر میں تیرا مطیع و فرماں بردار ہوں تو یہ محض تیری توفیق سے ہے اور یہ تیرا احسان و کرم ہے اور اگر میں اپنی جہالت کی وجہ سے عاصی و گنہگار ہوں تو تیرے احسان و کرم کے اظہار کی دلیل یہ ہے کہ تو مجھ پر اپنی اس دلیل کو ثابت کردے مجھ پر اپنی رحمت بھری نظر ڈالدے۔ مجھے بخش دے۔ میری آنکھوں کو روشنی عطا فرما اور اپنے اس معظم و مکرم گھر میں مجھے میرے جدِ بزرگوار جو تیرے حبیب بھی ہیں، تیرے صفی بھی ہیں اور نبی بھی ہیں۔ یعنی حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کی زیارت سے محروم نہ رکھ۔

اے میرے آقا و مولا! بندوں کی نیکی اور اُن کی بُرائی تجھے کچھ فائدہ و نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اے کرم فرمانے والے آقا مجھ پر کرم کیجئے۔

✻

مناجات حضرت امام باقرؓ

اے میرے اللہ! اے میرے آقا! اے میرے مولیٰ!

رات ہوچکی ہے۔ اس وقت بادشاہوں کی عمل داری رُکی ہوئی ہے۔ آسمان پر ستارے نکل چکے ہیں۔ ساری مخلوق کو نیند آگئی ہے۔ وہ بھی انسانوں کی طرح اپنے خلوت کدوں میں آرام کر رہے ہیں۔ نیند سے ان کی آنکھیں بند ہوچکی ہیں۔

اے میرے اللہ تو ہی زندہ و پایندہ ہے۔ علیم و دانائے حال ہے نہ تجھے نیند آتی ہے اور نہ اُونگھ۔ جو تجھے ان صفتوں سے نہیں جانتا اور نہیں پہچانتا ہے وہ تیری نعمتوں کا مستحق نہیں ہے کوئی چیز تجھے کسی چیز سے روک نہیں سکتی اور تیری بقا میں نہ کوئی دن خلل انداز ہو سکتا ہے اور نہ کوئی رات۔ تیری رحمت کے دروازے ان مومنوں کے لئے کھلے ہوئے ہیں۔ جو تجھے پکارتے ہیں اور جو تجھ سے مانگتے ہیں ساری دعوتیں ان پر نچھاور ہوتی ہیں تیری رحمت کے دروازے ان مومنوں کے لئے کھلے ہوئے ہیں۔ جو تجھے پکارتے ہیں اور جو تجھ سے مانگتے ہیں۔ ساری دعوتیں ان لوگوں پر نچھاور ہوتی ہیں۔ ہم تیری حمد و ثنا، کرتے ہیں۔ تو ایسا مالک ہے جو سائلوں کو رد نہیں کرتا۔ جو مومنوں کی دعاؤں کو بے اثر نہیں بناتا اور زمین و آسمان میں ایک شخص بھی ایسا نہیں ہے جو تیری بارگاہ میں سائلوں کو پہنچنے سے روک دے۔

اے میرے مولا! جب موت اور حسابِ قبر کو یاد کرتا ہوں تو اس وقت دنیا کی کوئی خوشی مجھے شاد کام نہیں کرتی۔ جب اپنے نامۂ اعمال کو یاد کرتا ہوں تو اس وقت دنیا کی کوئی چیز میرے دل کو مطمئن نہیں کرتی اور جب ملک الموت کو یاد کرتا ہوں تو اس وقت دنیا کی کوئی چیز مجھے اپنی طرف مائل نہیں کرتی۔ لہٰذا میں تجھ سے وہی عرفان چاہتا ہوں جس سے تیری معرفت حاصل کرسکوں اور تجھ سے وہی اسلوب مانگتا ہوں جس سے تجھے پکار سکوں اور اس عیش کی طلب کرتا ہوں جس کے حساب دینے میں گرفت نہ ہو۔

مناجات حضرت خواجہ سرّی سقطیؒ

الٰہی تیری بڑائی اور معرفت نے مجھ کو تجھ سے مانوس کر دیا ہے۔ ورنہ یہ اُنس پیدا نہ ہوتا۔ تو نے مجھے یاد کرنے کا حکم دیا۔ اس لئے تیرا نام میری زُبان پر آیا۔ ورنہ تیرا مقدس نام اس نجس اور لہو ولعب سے آلودہ زبان پر کیسے آتا۔

اے خدا! تو مجھے جس طرح کا عذاب دینا چاہتا ہے دے لیکن حجابات کی ذلت وخواری کے عذاب میں مبتلا نہ کر۔ اگر میں حجاب سے محفوظ رہا تو تیرے ذکر اور مشاہدہ کے وقت جو بلا بھی نازل ہو گی وہ میرے لئے آسان ہو جائے گی اور اگر حجاب سے محفوظ نہ رہ سکا تو ساری نعمتوں کے رہنے کے باوجود میں ہلاکت کے گڑھے میں ڈال دیا جاؤں گا۔ اگر بندہ بلاؤں کے نازل کرنے والے کے مشاہدہ میں گم ہے تو اس وقت کوئی بَلا بَلا نہیں۔ ہاں! وہ نعمتیں بلا ہیں جو بندہ کو مشاہدۂ حق سے حجاب مں ڈال دیتی ہیں۔ دوزخ میں حجاب سے بڑھ کر کوئی سزا نہیں اگر دوزخ میں دوزخیوں کو اللہ تعالےٰ کا دیدار نصیب ہو جائے تو گنہگار مومنوں کو ہرگز ہرگز جنت کی یاد نہ آئے۔ اس لئے کہ دیدارِ حق کی لذّت رُوح کو ایسی مسرت بخشتی ہے کہ جسم پر عذاب کی تکلیف کا احساس ہی نہیں ہوتا۔

❋

مناجات مخدوم جہاںؒ

اے میرے آقا! اے میرے اللہ! اے میرے مولا!

تو ہی میرا رب ہے۔ تو قوی ہے اور میں عاجز ہوں۔ اے اللہ تو ہی میرا مالک ہے اور میں تیرا مملوک ہوں۔ اے اللہ میں عاجزوں میں سب سے زیادہ عاجز ہوں۔ اے اللہ میں جاہلوں میں سب سے زیادہ جاہل ہوں۔ اے اللہ میں نہیں جانتا کہ کس طرح تیری رضا حاصل کروں۔ اے اللہ میں نہیں جانتا کہ کیا عرض کروں۔ الٰہی میرے عجز و بے چارگی کو تو دیکھتا ہے۔ الٰہی میری حاجتوں سے تو واقف ہے۔ اے اللہ میں بے چارہ و عاجز ہوں اور کوئی حیلہ قوت اور وسیلہ نہیں رکھتا ہوں تیرے سوا جو کچھ بھی ہے اس سے میں بیزار ہوں۔ الٰہی مجھ ضعیف و درماندہ کو، مجھ کمزور در در بدر ٹھکرائے ہوئے کو، مجھ سیہ کار گنہگار کو اور مجھ مدہوش کو، مجھ بدکردار کو، مجھ کو جو شیطان کا مطیع و فرمانبردار ہے۔ مجھ کو جو گنہگاروں کے مکتب کا استاد ہے، مجھ کو جو مدہوش و سرگشتہ ہے، مجھ عاجز کو جو در در کا ٹھکرایا ہوا ہے، مجھ گنہگار بدافعال کو، مجھ خاکسار بداعمال کو مجھ ثابت ناتمام کو، مجھ عہد شکن مطلب پرست کو، مجھ گندم نما جو فروش کو، مجھ زنار دار خرقہ پوش کو، مجھ سیاہ رو سیاہ کار کو، مجھ منافق تباہ کار کو اپنے فضلِ عمیم اور لطفِ قدیم سے نفس امارہ کی قید سے نجات دے اور توبۃ نصوحا عطا کر اس لئے کہ میں تیرے دربارِ عدل کی قوت نہیں رکھتا۔ اے اللہ مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیری بخشش

کروں اس لیے کہ تیری توفیق کے بغیر تیری پرستش ممکن نہیں۔

اے اللہ! مجھے معرفت عطا فرما تاکہ تجھے پہچانوں اس لیے کہ معرفت حاصل کیے بغیر تجھے نہیں پہچانا جا سکتا۔ اے اللہ میں نے اپنی تمام عمر اس چیز کے حصول میں ضائع کر دی جس میں تیری رضا نہ تھی اور اُسے میں نہیں جانتا تھا میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا۔

اے دستگیر ہر شکستہ، اے دلیل ہر درماندہ اے مشکلات میں فریاد سننے والے، اے بے چاروں کے چارہ ساز، اے گنہگاروں کی توبہ قبول کرنے والے، اے حلیم کہ تیرے حلم نے مجھے گستاخ بنا دیا، اے رحیم کہ تیرے رحم نے مجھے بے باک کر دیا ہماری اس گستاخی اور بے باکی کو معاف کر دے اور معرفت کی خلعت ہمارے تمام اعضاء کو پہنا دے۔

اے اللہ! تمام روحانیوں اور فرشتوں کی تحمید و تمجید اور تسبیح و تہلیل کے صدقے میں، اے اللہ تمام عابدوں و زاہدوں کی حرمت کے صدقے میں، اے اللہ اپنی درگاہ کے خواص کے طفیل میں۔ الٰہی اپنے لواحقین دربار کے واسطے سے، اے اللہ جوان شہیدوں کے واسطے سے، اے اللہ گنہگار بندوں کے آنسوؤں کی حرمت کے طفیل۔ اے اللہ ان گنہگاروں کے طفیل جنہوں نے تیری بارگاہ میں توبہ کی۔ اے اللہ اپنی عزت و جلال کی حرمت کے واسطے سے، اے اللہ اپنی عظمت و کمال کے صدقے میں میری اور تمام مسلمانوں کی حاجتوں کو پورا کر۔ ہمارے ایمان کو دنیا اور آخرت میں ہم پر زیادہ کر دے۔

اے اللہ! جب تو اس حجرۂ تنگ و تاریک میں بے شمع ہمیں مبتلا کرے تو اس وقت ہمارے ایمان کو چراغِ لحد بنا دے۔

نہیں ہے کوئی الٰہ مگر اللہ، نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ، نہیں ہے کوئی محبوب مگر اللہ، نہیں ہے کوئی مطلوب مگر اللہ، نہیں ہے کوئی مقصود مگر اللہ، نہیں ہے کوئی موجود مگر اللہ، اللہ کے سِوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے و رسول ہیں۔

مناجات

مشتمل بر آیات قرآنی

از حضرت سید شاہ نعیم الدین احمد ربانی الفردوسی قدس سرہٗ

لا الٰہ الا انت، ربنا — ہم سبحانک وصف تو فاغفر لنا

منکہ انی کنت من الظالمین — رحم فرما یا الٰہ العالمین

فستجبنا لہ ونجیناہ ہم — کردہ ای تو در کتاب خود رقم

زیں بشارتہا دل ما را شگفت — عفو فرما ہم عیوبم را نہفت

از طفیل ایں دعائے یونسؑ — نجنی ربی من الغم نجنی

زندہ ام من بر امید لطف تو — زانکہ خود فرمودہ ای لاتقنطوا

افوض امری الی اللہ بر تو باد
بشکلی تو ای بصیر بالعباد

حسبنا اللہ ہم توی نعم الوکیل
اللّٰہم اکفنی انت الکفیل

نعم المولیٰ تو ای نعم النصیر
تو علیٰ کلّ شیٔ ہستی قدیر

ربّ انی مسّنی الضرّ ھم
زخم دل را این دعا پنبہ نہم

ربّ انی مغلوبٌ ہاں فانتصر
استجب ربی دعا ام منتظر

آں حسینؑ و ایں حسینؑ ابن معزّ
ہر دو محبوب نبیؐ ہر دو اعز

ہر دو را آرد شفیع ایں عبدک
شفّعہٗ فینا بجاہٖ عندک

یا الٰہی کن مناجاتم قبول
از طفیل آل و اصحاب رسول

بہر آں ہر دو بزرگان عظیم
رحم فرما بر من مسکین قسیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد و ثنا باری تعالیٰ جل جلالہ

اے میرے آقا و مولا! تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تیری ذات پاک ہے، تیرے ہی لئے حمد و ثنا ہے اور تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ تو بڑا مہربان اور رحیم ہے، تو بادشاہ ہے تو پاک ہے، تو سلامتی والا ہے، تو امن والا ہے، تو نگہبان ہے، تو ہی غالب ہے تو نقصان پورا کرنے والا ہے، تو بڑائی والا ہے، تو پیدا کرنے والا ہے، تو دونوں عالم کا بنانے والا ہے، تو صورت بنانے والا ہے، تو بخشنے والا ہے، تو زبردست ہے، تو دینے والا ہے، تو رزق دینے والا ہے، تو کھولنے والا ہے، تو جاننے والا ہے، تو عزت دینے والا ہے، تو بند کرنے والا ہے، تو پست کرنے والا ہے، تو بلند کرنے والا ہے، تو عزت دینے والا ہے، تو ذلت دینے والا ہے، تو سننے والا ہے، تو دیکھنے والا ہے، تو حاکم ہے، تو عدل کرنے والا ہے، تو لطیف و باریک ہے، تو خبر رکھنے والا ہے، تو بردبار ہے، تو بزرگ و بڑا ہے، تو بخشنے والا ہے،

تو شکر پسند ہے، تو بلند و بالا ہے، تو حفاظت فرمانے والا ہے، تو قوت دینے والا ہے، تو کافی ہے، تو بزرگ ہے، تو سخی ہے، تو کرم کرنے والا ہے، تو حکمت والا ہے، تو ودود ہے، تو مجید ہے، تو اٹھانے والا ہے، تو گواہ ہے، تو سچا ہے، تو کارساز ہے، تو قوت والا ہے، تو مضبوط ہے، تو دوست ہے تو قابلِ تعریف ہے، تو گھیرنے والا ہے، تو پہلے پیدا کرنے والا ہے، تو دوبارہ پیدا کرنے والا ہے، تو زندہ کرنے والا ہے، تو مارنے والا ہے، تو پائندہ ہے، تو خود بخود قائم ہونے والا ہے، تو پالنے والا ہے، تو ایک ہے، تو یکتا ہے، تو اکیلا ہے، تو بے نیاز ہے، تو قدرت والا ہے، تو پہلا ہے، تو پچھلا ہے، تو اول ہے، تو آخر ہے، تو ظاہر ہے، تو باطن ہے، تو کارساز ہے، تو برتر ہے، تو احسان کرنے والا ہے، تو توبہ قبول کرنے والا ہے، تو انعام دینے والا ہے، تو بدلہ لینے والا ہے، تو معاف کرنے والا ہے، تو بہت مہربان ہے، تو مالک الملک ہے، تو بڑی بزرگی اور بخشش و کرم والا ہے، تو عدل کرنے والا ہے، تو جمع کرنے والا ہے، تو بے پرواہ ہے، تو دولت مند کرنے والا ہے، تو منع کرنے والا ہے، تو ضرر دینے والا ہے، تو نفع دینے والا ہے، تو نور ہی نور ہے، تو راہ دکھانے والا ہے، تو ہمیشہ رہنے والا ہے، تو نیا پیدا کرنے والا ہے، تو مالک ہے، تو رہنما ہے۔

اے میرے پروردگار! اے الٰہ العالمین! اے خداوند قدوس! اے رب العالمین! اے میرے اللہ! اے رحیم و کریم آقا و مولا! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا و یگانہ ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور میں

گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اے بار الٰہا! تیرے سوا کوئی معبود نہیں اس لئے تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

گناہوں سے معافی کیلئے

اے میرے آقا! جملہ گناہوں کو معاف فرما۔

اے غفور الرحیم! جملہ برائیوں سے میری حفاظت فرما۔

اے ربِ قدیر! جملہ گناہوں کو معاف فرما۔ اگلے گناہوں کو بھی معاف فرما، پچھلے گناہوں کو بھی معاف فرما۔ جملہ خطاؤں کو بھی معاف فرما۔ گذشتہ خطاؤں کو بھی معاف فرما۔ اے اللہ ہمیں توبہ کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ معصیت کا احساس ہم کو نصیب فرما۔ اے اللہ سیئات پر توبہ کی توفیق مرحمت فرما۔ اے اللہ اپنے کیے پر ندامت نصیب فرما۔ اے اللہ مغفرت تامہ ہم کو نصیب فرما۔

توبہ کی توفیق کیلئے

اے میرے مولا! گناہوں پر توبہ کی توفیق مرحمت فرما۔

اے رَبِّ قدیر سیئات پر توبہ کی توفیق مرحمت فرما۔

اے رَبِّ قدیر! معاصی پر توبہ کی توفیق مرحمت فرما۔ اے اللہ معصیت

کا احساس ہم کو نصیب فرما۔ اے ربِّ قدیر وہ توبہ نصیب فرما جو تام ہو۔ اے اللہ ہماری توبہ قبول فرما۔ اے اللہ توبۃ النصوح ہم کو نصیب فرما۔ اے اللہ قبولیت پورے طور پر عطا فرما۔ اے اللہ وہ توبہ نصیب فرما جس سے رضا حاصل ہو۔ اے اللہ وہ توبہ نصیب فرما جس سے صلاح نصیب ہو۔ اے اللہ وہ توبہ نصیب فرما جس سے فلاح نصیب ہو۔ اے اللہ توبہ کی جملہ اقسام ہم کو نصیب فرما۔ اے اللہ مُستغفرین میں ہم کو داخل فرما۔ اے اللہ توابین میں ہم کو داخل فرما۔

کُفر سے حفاظت کیلئے

اے میرے اللہ! ہر قسم کے کفر سے حفاظت فرما۔

اے ارحم الراحمین! ہمیں ہدایت نصیب فرما۔

اے اللہ! ہدایت پر ہم کو قائم فرما۔ اے اللہ ہدایت میں زیادتی نصیب فرما۔ اے اللہ ہدایت کے بعد گمراہی سے حفاظت فرما۔ اے اللہ ایمان کے بعد کفر سے حفاظت فرما۔ اے اللہ ہر قسم کے کفر سے حفاظت فرما۔ اے اللہ کفر و شرک کے اثرات سے حفاظت فرما۔ اے اللہ شرک جلی اور شرک خفی سے حفاظت فرما۔ اے اللہ جملہ ہدایت پر ہم کو قائم فرما۔

ذکر کی توفیق کیلئے

اے ربِ کریم! اپنے ذکر کی توفیق مرحمت فرما۔

اے غفور الرحیم! اپنی عبادت کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! عبادت کی حقیقت ہم کو نصیب فرما۔ اے اللہ عبادت میں اخلاص نصیب فرما۔ اے اللہ وہ عبادت نصیب فرما جس میں احسان کی صفت ہو۔ اے اللہ وہ عبادت نصیب فرما جو صرف آپ کے لئے ہو اے اللہ وہ عبادت نصیب فرما جیسا کہ حق ہے۔ اے اللہ وہ عبادت نصیب فرما جیسا کہ چاہیے۔ اے اللہ عبادت حسن و خوبی کے ساتھ نصیب فرما۔ اے اللہ! اپنے ذکر کی توفیق مرحمت فرما۔ اے اللہ! ذکر کی حقیقت ہم کو نصیب فرما۔

ایمان میں زیادتی کیلئے

اے ربِّ رحیم! ایمان میں زیادتی نصیب فرما۔

اے مالک بے نیاز! ہمیں ایمان نصیب فرما۔

اے رب العالمین! ہمارے ایمان کی حفاظت فرما۔ اے اللہ! ہمارے ایمان کو خالص فرما۔ اے اللہ! ایمان پر استقامت نصیب فرما۔ اے اللہ! ایمان کی حلاوت ہم کو نصیب فرما۔ اے اللہ! ایمان میں زیادتی نصیب فرما۔ اے اللہ! پورے طور پر ایمان میں داخل فرما۔ اے اللہ! ایمان کی جملہ درجات ہم کو نصیب فرما۔ اے اللہ! ایمان میں کمی آنے سے حفاظت فرما۔ اے اللہ! ایمان کے ضائع ہونے سے حفاظت فرما۔ اے اللہ! ایمان کے سلب ہونے سے حفاظت فرما۔ اے اللہ! اپنے ایمان والے بندوں میں ہم کو شامل فرما۔ اے اللہ! ایمان میں اضافہ فرما۔ اے اللہ! ہمارے ایمان

کو مستحکم فرما۔ اے اللہ! پورے طور پر ایمان میں داخل فرما۔

نماز کی قبولیت کیلئے

اے غفور الرحیم! ہماری نمازوں کو قبول فرما۔

اے رب العالمین! نماز پر ہم کو قائم فرما۔

اے غفور الرحیم! نماز کی حقیقت ہم کو نصیب فرما۔ اے اللہ! وہ نماز نصیب فرما جو دین کا ستون ہے۔ اے اللہ! وہ نماز نصیب فرما جو مومن کی معراج ہے۔ اے ربِ قدیر! وہ نماز نصیب فرما جس کے بعد دعا قبول ہوتی ہے۔ اے اللہ! وہ نماز نصیب فرما جس میں احسان کی صفت ہے۔ اے اللہ وہ نماز نصیب فرما جیسا کہ حق ہے۔ اے اللہ! وہ نماز نصیب فرما جس میں حلاوت میسر ہو۔ اے اللہ وہ نماز نصیب فرما جو آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔ اے اللہ! وہ نماز نصیب فرما جو منکرات کو روکتی ہے۔ اے اللہ وہ نماز نصیب فرما جو بے حیائی سے باز رکھتی ہے۔ اے اللہ! ہماری نمازوں کو قبول فرما۔ اے اللہ! ہمیں نماز کا پابند بنا دے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کیلئے

اے رب العالمین! حضرت محمد ﷺ سے محبت نصیب فرما۔

اے اللہ اپنے حبیب ﷺ سے سچی و پکی محبت نصیب فرما۔

اے اللہ! آپ ﷺ سے تعلق ہم کو نصیب فرما۔ اے اللہ! آپ ﷺ کی خوشنودی ہم کو نصیب فرما۔ آپ ﷺ سے سچی محبت ہم کو نصیب فرما۔ آپ ﷺ کے حقوق کی ادائیگی ہم کو نصیب فرما۔ آپ ﷺ کا اسوۂ حسنہ ہم کو نصیب فرما۔ آپ ﷺ کی پیروی ہم کو نصیب فرما۔ آپ ﷺ کا خلق عظیم ہم کو مرحمت فرما۔ آپ ﷺ کی خوشنودی ہم کو نصیب وعطا فرما۔ آپ ﷺ کی اطاعت پورے طور پر نصیب فرما۔ آپ ﷺ کی مرضی کے مطابق زندگی نصیب فرما۔ اے اللہ! ہماری طرف سے آپ ﷺ کو جزائے خیر عطا فرما۔

قیام دین کی توفیق کیلئے

اے الٰہ العالمین! دین کو قائم کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! دینِ خالص ہم کو نصیب فرما۔ اے خداوند قدوس ضرورت کے مطابق دین کا علم نصیب فرما۔ اے اللہ اخلاص فی الدین ہم کو نصیب فرما۔ اے اللہ اخلاص دین کے ساتھ زندگی نصیب فرما۔ اے غفور الرحیم! دین کی صحیح سمجھ ہم کو نصیب فرما۔ اے اللہ دین پر استقامت نصیب فرما۔ اے پروردگار! دین کو قائم کرنے کی توفیق مرحمت فرما۔ اے اللہ! دین کو قائم کرنے کی ہمت و محنت ہم کو نصیب فرما۔ اے اللہ! اپنے دین کی خدمت کے لئے ہم کو قبول فرما۔

علمِ دین کے حصول کیلئے

اے اللہ! علم دین ہم کو نصیب فرما۔
اے پروردگار! علیم صحیح ہم کو نصیب فرما۔
اے اللہ! علم نافع ہم کو نصیب فرما۔ اے اللہ وہ علم نصیب فرما جو کامل ہو۔
اے اللہ ہمارے علوم میں اضافہ فرما۔ اے اللہ! ضرورت کے مطابق ہمیں علم نصیب فرما۔ اے اللہ! حصول علم کی توفیق مرحمت فرما۔ اے اللہ! وہ علم نصیب فرما جس سے تیری معرفت حاصل ہو۔ اے اللہ! وہ علم نصیب فرما جس سے خشیت حاصل ہو۔ اے اللہ! وہ علم عطا فرما جس سے فائدہ حاصل ہو۔ اے اللہ علم دین ہمکو نصیب فرما۔ اے غفور الرحیم! ایسے علم سے حفاظت فرما جس کے نیتجے میں گمراہی پیدا ہو۔

حقوق کی ادائیگی کیلئے

اے بارالہٰ! اپنے حقوق کی پہچان نصیب فرما۔
اے اللہ! جملہ حقوق کی ادائیگی کی توفیق عطا فرما۔
اے مالک بے نیاز! ہمیں اپنے حقوق کی پہچان نصیب فرما۔ اے اللہ! اپنی حدود کی پہچان ہم کو نصیب فرما۔ اے اللہ! اپنی حدود میں تجاوز کو معاف فرما۔ اے اللہ! اپنی امانت میں خیانت سے حفاظت فرما۔ اے اللہ! امانت میں خیانت کو معاف فرما۔

مُحاسنِ اسلام کیلئے

اے خداوند قدوس! محاسن اسلام نصیب فرما۔

اے مالکِ بے نیاز! اپنے احکام کی پیروی نصیب فرما۔

اے رَبِّ قدیر! اپنی اطاعت پورے طور پر نصیب فرما۔ اے اللہ۔ پورے طور پر اسلام میں داخل فرما۔ اے اللہ! محاسنِ اسلام نصیب فرما۔ اے اللہ! شعائر اسلام کی وقعت نصیب فرما۔ اے اللہ! ضرورت کے مطابق شریعت کا علم نصیب فرما۔ اے اللہ! احکام کی وقعت ہم کو نصیب فرما۔ اے اللہ! شریعت کی عظمت نصیب فرما۔ اے اللہ! محاسن اسلام و اتباع شریعت ہم کو نصیب فرما۔

مکارمِ اِخلاق کیلئے

اے پروردگار! اخلاق کریمانہ عطا فرما۔

اے اللہ! ہمارے نفوس کو صالح فرما۔

اے ذوالجلال والاکرام! اسوۂ حسنہ نصیب فرما۔ یاالٰہی! اخلاق حسنہ نصیب فرما۔ اے رَبِّ قدیر! خلق قرآن نصیب فرما۔ اے پروردگار! صفاتِ حسنہ نصیب فرما۔ اے اللہ! صفات حسنہ سے آراستہ و مزین فرما۔ اے اللہ! اوصاف حمیدہ سے آراستہ فرما۔ اے اللہ! مکارمِ اخلاق نصیب فرما۔ اے

پاک پروردگار! خلاق کریمانہ عطا فرما اے غفور الرحیم! ہمارے پراگندہ اور بگڑے مزاج کو صحیح فرما۔ الہٰی! ہماری بگڑی اور بُری عادتوں کو درست فرما۔ الہٰی! اپنی اچھی صفات اور خوبیوں سے آراستہ فرما۔

بُرائیوں سے حفاظت کیلئے

اے مرے آقا! برائی سے ہماری حفاظت فرما۔

اے غفور الرحیم! ترک لایعنی نصیب فرما۔

اے اللہ! ہر قسم کے خرافات سے میری حفاظت فرما۔ اے اللہ! تمام ان باتوں سے حفاظت فرما جو ہمارے لئے بے کار ہیں۔ الہٰی! تمام ان کاموں سے حفاظت فرما جو ہمارے لئے فضول ہیں۔ اے اللہ! اچھائی میں مشغول فرما۔ اے اللہ! برائی سے ہماری حفاظت فرما۔ اے اللہ! بُری باتوں اور بُری خصلتوں سے ہمیں محفوظ فرما۔

خطرات سے حفاظت کیلئے

اے میرے مولا! تمام خطرات کو درست فرما۔

اے رب العالمین! اخلاص نیت نصیب فرما۔

اے مالک بے نیاز! وہ نیت نصیب فرما جو عمل سے بہتر ہو۔ الہٰی! حُسنِ فکر نصیب فرما۔ الہٰی! فکرِ صحیح ہم کو نصیب فرما۔ الہٰی ہمارے تمام افکار و تردد کو دُور

فرما۔ الٰہی! تمام خطرات سے نجات عطا فرما۔ الٰہی! اندرون کے فساد کو ختم فرما۔ الٰہی! اندرون قلب کو سنوار دے۔ الٰہی اندرون کی مایہ کو بنا دے۔ الٰہی ہمارے اندرون کو صالح فرما۔

وہ حسنات جو صالح ہیں اُن کیلئے

الٰہی! وہ حسنات نصیب فرما جو صالح ہوں۔

یا الٰہی! وہ حسنات نصیب فرما جو صرف آپ کے لئے ہوں۔

اے اللہ! وہ حسنات نصیب فرما جو باقی رہنے والی ہیں۔

اے اللہ! وہ حسنات نصیب فرما جن سے آپ کی رضا حاصل ہو۔

اے اللہ! وہ حسنات نصیب فرما جو میزان میں وزنی ہوں۔

اے اللہ! وہ حسنات نصیب فرما جو نجات کا ذریعہ ہوں۔

اے اللہ! وہ حسنات نصیب فرما جو ترقیات کا ذریعہ ہوں۔

اے اللہ! وہ حسنات نصیب فرما جو سیئات کو ختم کر سکیں۔

اے اللہ! وہ حسنات نصیب فرما جو نقصانات کی تلافی کر سکیں۔

اجر و ثواب میں اضافہ کیلئے

اے غفور الرحیم! اجر و ثواب میں اضافہ فرما۔

اے اللہ! نام و نمود سے حفاظت فرما۔

اے اللہ! اخلاص کی حقیقت ہم کو نصیب فرما۔ اے اللہ! اخلاص ور

تواضع نصیب فرما۔ الٰہی ہمیں احسان نصیب فرما۔ اے میرے آقا و مولا! ہمارے اجر و ثواب میں اضافہ فرما۔ اے اللہ! وہ اجر و ثواب مرحمت فرما جو آپ کے شایانِ شان ہو۔

اَللہ کے دوستوں سے تعلق

اور اس کے غیروں سے حفاظت کیلئے

اے میرے آقا و مولا! غیروں کے تعلق سے حفاظت فرما۔ اے اللہ! ہمیں نیک بندوں میں شامل فرما۔ اے غفور الرحیم! اپنے دوستوں سے مشابہت نصیب فرما۔ اے میرے پروردگار! اپنوں سے قُرب، عقیدت، محبت اور اُنسیت نصیب فرما۔ اے ربِّ کریم! غیروں کے تعلق سے حفاظت فرما۔ اے میرے مولا و آقا! غیروں کی مشابہت سے حفاظت فرما۔ اے میرے اللہ! اپنے دوستوں کی پیروی نصیب فرما۔

نزولِ رحمت کیلئے

اے غفور الرحیم! ہمارے گھر میں رحمت ہی رحمت داخل فرما۔ اے رب العالمین! ہمارے گھر والوں کو صالح بنا دے۔ الٰہی! ہمارے اہل و عیال کو صالح بنا دے۔ الٰہی! ہمارے دوست و احباب کو صالح بنا دے۔ اے بارالٰہا! ہمارے گھر میں خیر و عافیت عطا فرما۔ اے میرے اللہ! ہمارے

گھر میں سکون عطا فرما۔ یا الٰہی ہمارے گھرانے کو خوش حال فرما دے۔ اے ربِ دو جہاں! ہمارے گھر میں صلاح و فلاح عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے مال میں برکت ہی برکت عطا فرما۔ اے ربِ کعبہ! اپنی تعلیم و تربیت ہمارے گھرانے کو نصیب فرما۔ اے میرے رحیم و کریم آقا! اپنی حفاظت و نگرانی ہمارے گھر کو نصیب فرما۔ اے میرے اللہ! ہمیں صالح بنا دے۔ الٰہی! ہمارے خاندان کو صالح بنا دے۔ الٰہی ہمارے معاشرہ کو صالح بنا دے۔ الٰہی ہمارے پاس پڑوس کو صالح بنا دے۔

حیاتِ طیّبہ کیلئے

اے ذوالجلال والاکرام! حیات طیبہ ہم کو نصیب فرما۔

اے اللہ! ہماری زندگی کو کامیاب فرما۔

اے الہ العالمین! ہمارے معاشرہ کو درست فرما۔ اے اللہ! ہماری عمر میں برکت ہی برکت عطا فرما۔ الٰہی! باہم حسن سلوک نصیب فرما۔ الٰہی! باہم حسن تعلق نصیب فرما۔ الٰہی ہمارے ماحول کو درست فرما۔ الٰہی! گھریلو حالات کو درست فرما۔ الٰہی! ہماری اولاد کو صالح فرما۔ الٰہی! ہماری ازدواجی زندگی کو کامیاب فرما۔ الٰہی حیات طیبہ ہم کو نصیب فرما۔

دینی ماحول قائم ہونے کیلئے

الٰہی دینی ماحول نصیب فرما۔

اے الٰہ العالمین! ہمارے خاندان کو آباد فرما۔

اے اللہ! باہم رشتوں کو قائم فرما۔ الٰہی! آپس کے تعلقات کو، آپس کے معاملات کو، اور حالات کو درست فرما۔ اے اللہ! ہمارے گھروں میں دینداری پیدا فرما۔ اے اللہ! دینی فضاؤں کو ہمارے گھروں میں قائم فرما۔ اے اللہ! دینی ماحول نصیب فرما۔ اے اللہ! وہ ماحول نصیب فرما جس میں دین پر چلنا آسان ہو۔ اے اللہ! باہم حقوق کی پہچان اور اُدائیگی نصیب فرما۔ الٰہی! اپنے آباؤ اجداد کی رَوِش پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔ اے غفور الرحیم! ہمارے گھر کے وقار کو ہمارے ذریعہ اور گھر کے تمام افراد کے ذریعہ قائم ودائم رکھ۔ الٰہی! آپسی اتحاد کو قائم ودائم رکھنا۔

وقت کی قدر وقیمت کیلئے

یا الٰہی! وقت کے غلط استعمال سے حفاظت فرما۔

اے اللہ! ہمارے اوقات کو خوش فرمادے۔

اے غفور الرحیم! جملہ اوقات کو مسعود ومبارک فرما۔ اے اللہ! وقت کے ضائع کرنے سے حفاظت فرما۔ یا الٰہی وقت کی قدر ہم کو نصیب فرما۔ اے اللہ!

وقت کے غلط استعمال سے حفاظت فرما۔ اے رحیم وکریم آقا! وقت کے صحیح استعمال کی توفیق ہم کو عطا فرما۔ اے اللہ! توفیق عطا فرما کہ وقت کو غنیمت جانیں۔

اوقات کی درستگی کیلئے

اے میرے اللہ! ہمارے اوقات کو درست فرما۔

یاالٰہ العالمین! ہمارے جملہ امور ہموار فرما۔

اے ربِّ کریم! اوقات کو درست فرما۔ اے ربّ العالمین! ہمارا ہر کام درست فرما۔ اے میرے آقا و مولا! ہماری بگڑی بنادے۔ اے اللہ ہمارے لئے خیر کے راستے ہموار فرما۔ اے اللہ ہمارے لئے خیر کی شکلیں پیدا فرما۔ اے غفور الرحیم! ہمارے ہر کام میں انجام کو صحیح فرما۔ الٰہی! ہر طرح کی تشویش سے حفاظت فرما۔ الٰہی! سکون واطمینان ہم کو نصیب فرما۔ اے اللہ! ہر قسم کی فکر کو دور فرما۔ اے رب العالمین! ہمارے جملہ ادھورے کاموں کو پایہ تکمیل تک پہنچادیں۔ اے رؤف الرحیم! اپنے رحم وفضل سے ہمارے جملہ امور کو ہموار فرمادیں۔

محنت میں کامیابی کیلئے

اے اللہ! کسی بھی محنت کو ضائع نہ فرما۔

اے اللہ! ہمارے حق میں بہتر فیصلے فرمادیں۔

اے مالک بے نیاز! ہمارے مفادات کا تحفظ فرما۔ الٰہی! ہر قسم کی رسوائی

سے حفاظت فرما۔ اے اللہ! ہمارے جملہ مقاصد کو خیر فرما۔ اے اللہ! مقاصد خیر کو پورا فرما۔ اے اللہ! محنت کے ضائع ہونے سے حفاظت فرما۔ الٰہی! کسی بھی محنت کو ضائع نہ فرما۔

حصولِ مقصد کیلئے

اے بار الٰہی! جملہ حاجات کو پورا فرما۔

اے ربِّ کریم! ہماری جملہ پریشانیوں کو دور فرما۔

اے ربِّ کریم! ہماری جملہ دشواریوں کو اپنے فضل سے ختم فرما جملہ مشکلات کو سہل فرما۔ اے خداوند قدوس! جملہ رکاوٹوں کو دور فرما۔ اے غفور الرحیم جملہ حاجات کو پورا فرما۔ اے اللہ! جملہ ضروریات کو پورا فرما۔ اے اللہ! تمام امور میں عافیت کا فیصلہ فرما۔ اے رَبِّ کریم! جملہ بلیات، جملہ آفات، جملہ امراض سے ہمارے گھر کو محفوظ فرما۔ اے رحیم! جملہ امور میں یُسر کا معاملہ فرما۔ اے کریم! ہمارے جملہ خاندان کے تمام اُموریں عافیت کا فیصلہ مرحمت فرما۔ اے میرے مولا وآقا! جملہ حاجات کو پورا فرما۔

آفات وبلیّات سے حفاظت کیلئے

اے غفور الرحیم! ہر قسم کے آفات سے محفوظ فرما۔

اے ربِّ رحیم! نقضِ امن میں ہماری حفاظت فرمادیں۔

اے رَبِّ رحیم! ہر طرح کے فساد سے حفاظت فرما۔ اے رب ذوالجلال!

ہر قسم کے خطرات سے، ہمارے اہل خاندان کو محفوظ فرما۔ اے اللہ! ہر قسم کے آفات سے محفوظ فرما۔ اے کریم! ہمیں اور ہمارے گھر کے جملہ افراد کی آفات ارضی وسماوی سے حفاظت فرما۔ اے اللہ! زمانہ کی گردش میں ہماری اور ہمارے اہل خاندان کی حفاظت فرما۔ اے اللہ! گناہوں کی بدولت سزاؤں سے محفوظ فرما۔ اے اللہ! شامتِ اعمال سے محفوظ فرما۔ اے غفور الرحیم! ہر حال میں اپنی طرف رجوع نصیب فرما۔

رجوع الی اللہ کیلئے

اے رؤف الرحیم! ہر حال میں اپنی جانب رجوع فرما۔

اے کریم! ہر قسم کی آزمائش میں ہمیں پورا اُتار۔

اے خداوند قدوس! خیر سے آزمائیں یا شر سے، نیکی سے آزمائیں یا بدی سے، بھلائی سے آزمائیں یا برائی سے حسنات سے آزمائیں یا سئیات سے، فراخی سے آزمائیں یا تنگی سے، صحت سے آزمائیں یا بیماری سے، سکھ سے آزمائیں یا دُکھ سے، دے کر آزمائیں یا لے کے، روک کے آزمائیں یا چھوڑ کے، امن میں آزمائیں یا خوف میں۔

اے غفور الرحیم! ہر حال میں ہمیں اپنی جانب رجوع فرما۔

کشایش رزق کیلئے

اے ربِ عرش عظیم! روزی بے حساب پیدا فرما۔

اے رب العالمین! ہماری روزی میں برکت مقدر فرما۔

اے خداوند قدوس! ہمیں طیب اور حلال روزی مقدر فرما۔

اے اللہ! ہمارے لئے روزی کے بہتر سے بہتر ذرائع آسان فرما۔

اے اللہ! ہمارے لئے جائز اور حلال اسباب پیدا فرما۔

اے مالک بے نیاز! ہمارے لئے آمدنی کے دروازے کھول دے۔

اے اللہ! ہمارے لئے روزی بے حساب پیدا فرما۔ اے مالک بے نیاز! روزی کے ذرائع آسان اور سہل فرما۔ اے کریم! ہمارے تجارت میں فروغ نصیب فرما۔ اے رحیم! ہماری آمدنی میں برکت نصیب فرما۔ اے رحیم اپنے رحم سے، اے کریم اپنے کرم سے روزی میں خیر و برکت عطا فرما۔

ادائیگی قرض کیلئے

اے میرے آقا و مولا! تمام قرضوں کو ادا فرما۔

اے غفور الرحیم! جملہ قرضوں کو ادا فرما۔ اے کریم! قرض لینے سے ہماری حفاظت فرما۔ اے رحیم! وہ توشہ مرحمت فرما جو کام آوے۔ اے قدیر! وہ دولت نصیب فرما جو خیر کا باعث ہو۔ الہٰی! وہ پیسہ مرحمت فرما جو ضائع نہ ہو۔

الٰہی! وہ تجارت نصیب فرما جس میں خسارہ نہ ہو۔ الٰہی! وہ تجارت نصیب فرما جس میں نقصان نہ ہو۔ الٰہی! وہ کمائی نصیب فرما جو سودمند ہو۔ الٰہی وہ مایہ نصیب فرما جو کام آوے۔ الٰہی! وہ آمدنی نصیب فرما جس میں برکت ہی برکت ہو۔ الٰہی! وہ سرمایہ نصیب فرما جو خیر کے کام آئے۔ اے ربِّ قدیر! اپنے فضل عمیم سے ہمارے اور جملہ اہل خاندان کے تمام قرضوں کو ادا فرما۔

تکمیل اخراجات کیلئے

اے میرے پروردگار! ہمارے اخراجات کو پورا فرما۔

اے ربِّ قدیر! اپنے فضل سے ہماری جملہ ضروریات کو پورا فرما دیں۔

اے رب العالمین! اے مالک بے نیاز! ہم کو ضرورت کی چیزیں مہیا فرما۔ الٰہی! ہمارے اخراجات کو پورا فرما۔ الٰہی! غلط اخراجات سے حفاظت فرما۔ الٰہی! فضول خرچی سے حفاظت فرما۔

رُوحانی وجسمانی امراض سے حفاظت کیلئے

اے ربِّ دوجہاں! روحانی وجسمانی طاقت نصیب فرما۔

اے غفور الرحیم! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں شفا کا۔

اے کریم! ہمیں شفاء کلی عطا فرما۔ اے اللہ! جملہ امراض سے شفا نصیب فرما۔ اے اللہ! جملہ مہلک امراض سے محفوظ فرما۔ اے رحیم! ظاہری

اور باطنی امراض سے محفوظ فرما۔ اے رب العالمین! جسمانی و روحانی طاقت نصیب فرما۔ اے رَبُّ العالمین! امراضِ قلب کو دُور فرما۔ اے رَبِّ قدیر اندرون جسم کو درست فرما۔ اے الٰہ العالمین! اندرون جسم کے نظام کو درست فرما۔ اے الٰہ العالمین! صحت و تندرستی عطا فرما۔

خاتمہ بخیر اور عذابِ قبر سے حفاظت کیلئے

اے رَبِّ دو عالم! ایمان پر خاتمہ مقدر فرما۔

اے رَبّ العالمین! سکراتِ موت سے حفاظت فرما۔

اے رَبّ العالمین! موت کی سختیوں سے حفاظت فرما۔ اے ربِّ کریم! ایمان پر خاتمہ مقدر فرما۔ اے خداوند قدوس! غمراتِ موت سے حفاظت فرما۔ الٰہی! ہماری قبر کو کشادہ فرما۔ الٰہی! عذابِ قبر سے پناہ نصیب فرما۔ الٰہی! اپنے جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام مرحمت فرما۔ الٰہی! میدانِ حشر کی رسوائی سے حفاظت فرما۔ الٰہی! دوزخ کو ہمارے اوپر حرام فرما۔ اے اللہ! ہمارے لئے جنت کا فیصلہ فرما۔ اے اللہ! خاتمہ بالخیر نصیب فرما۔ اے اللہ! آخرت میں ہمارے لئے ذخیرۂ عظیم عطا فرما۔ اے غفور الرحیم! جملہ مومنین کی ایمان پر خاتمہ مقدر فرما۔ اے رَبِّ کریم! بے بسی کی موت سے حفاظت فرما۔ اے رَبِّ رحیم! ہمیں آخرت کے لئے توشہ مرحمت فرما۔ اے رب العالمین! موت بعد الموت کی فکر ہم کو نصیب فرما۔ اے الٰہ العالمین! موت بعد الموت میں عافیت مقدر فرما۔ اے مالک بے نیاز! مرضِ وفات میں ہماری اور جملہ اہلِ خاندان و جملہ

مومنین کی حفاظت فرما۔ الٰہی! ایمان پر خاتمہ نصیب فرما۔ اے اللہ! کسمپرسی کی موت سے حفاظت فرما۔ الٰہ العالمین! حادثہ کی موت سے حفاظت فرما۔ الٰہی! موت کی سختی سے حفاظت فرما۔ الٰہی! سکراتِ موت سے حفاظت فرما۔ اے غفور الرحیم! ایک صحیح مومن کی موت ہم کو نصیب فرما۔ الٰہی! عالم برزخ میں ہماری حفاظت فرما۔ الٰہی! موت کے وقت میں کسی کے چھیڑنے سے حفاظت فرما۔ اے اللہ غشی کے طاری ہونے سے حفاظت فرما۔ الٰہی! غفلت کے طاری ہونے سے حفاظت فرما۔ الٰہی! عذاب قبر سے پناہ نصیب فرما۔ الٰہی! ضغطۂ قبر سے حفاظت فرما۔ الٰہی! صالحین کے ساتھ ہمارا حشر فرما۔ الٰہی! میدانِ حشر کی رسوائی سے محفوظ فرما۔ اے اللہ! نومۃ العروس ہم کو نصیب فرما۔ اے اللہ! اپنے حبیب پاکؐ کی جماعت میں ہم کو شامل فرما۔ الٰہی! سکون اور سکینہ ہم کو نصیب فرما۔ اے غفور الرحیم! بغیر حساب و کتاب تمام مسلمانوں کو جنت میں داخل فرما۔ اے الٰہ العالمین! جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرما۔ الٰہی! اپنے دیدار کی لذت ہم کو نصیب فرما۔ اے رب العالمین ہمارے آباؤ اجداد کو، ہمارے اعزہ واقارب کو، ہمارے پاس پڑوس کو اور جملہ مومنین کو اپنے جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام پر فائز فرما۔ اے رب کریم! ہمارے آباؤ اجداد کے لحد کو کشادہ فرما۔ اے ربِّ قدیر! ہمارے آباؤ اجداد کے مزار مبارک کو درخشاں اور وسیع فرما۔ اے رب العالمین! جب تو اس حجرۂ تنگ و تاریک میں بے شمع ہمیں مبتلا کرے تو اس وقت ہمارے ایمان کو چراغ لحد بنادے۔ اے میرے آقا و مولا! میزان میں نیکیوں کو وزنی فرما۔ اے غفور الرحیم! اصحاب یمین میں ہم کو شامل فرما۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر نزولِ رحمت کیلئے

اے میرے آقا و مولا! اے بارِ الہا! اے میرے اللہ! اے الہ العالمین! چارہ سازِ بے کساں، وقارِ دو جہاں، مونسِ غریباں، ندیمِ خستہ جاں، آبروئے زمین و زماں، فخرِ رسولاں، نازشِ ہر دو جہاں، انیس بے کساں، شفیع عاصیاں، حضور اکرم رسولِ اعظم، رحمتِ عالم، نورِ مجسم، صاحب لوح و قلم، جمیل الشیم، شفیع الامم مصباح الظلم، دافع البلاء والالم، صاحبِ جود و کرم، تاجدار عرب و عجم، نبی معظم، رسول اکرم، سرورِ کونین، صاحبِ قاب وقوسین، سید الثقلین نبی الحرمین محبوب المشرقین، سلطان الدارین، امام القبلتین، سید المرسلین، طٰہٰ و یٰسین، جانِ عالمین، مصباح المقربین، سراج السالکین، شمس العارفین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، راحت العاشقین، محبوب رب العالمین، آقائے نامدار، مدنی تاجدار نائب پروردگار، شہنشاہِ باوقار، احمدِ مختار، شافع روزِ شمار، آفتابِ رسالت مہتابِ نبوت حضرت رسالت مآب سیدنا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر درود و رحمت نازل فرما۔

اے میرے آقا و مولا! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ کی آل پر رحمت نازل فرما اپنی تمام مخلوقات کی تعداد کے مطابق اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی آل پر رحمت فرما اپنی ذاتِ پاک کے خوشنودی کی مقدار میں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی آل پر رحمت نازل فرما اپنے عرش کے وزن کے مقدار میں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی آل پر رحمت و درود نازل فرما اپنے کلمات کی مقدار میں

اے بارِ الٰہا! اپنی رحمت کاملہ سے رحمت نازل فرما ہمارے نبی معظم حضرت محمد ﷺ پر اور ان کے آل واصحاب پر۔

اے میرے مولا! اے میرے آقا! اپنی رحمتِ کاملہ سے رحمت ودرود نازل فرما ان پر جو بہترین مخلوق ہیں یعنی حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر اور ان کے تمام اصحاب پر۔

اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت نازل فرمائی۔ بے شک تو ہی تعریف کا مستحق اور بڑی بزرگی والا ہے۔ اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو ہی تعریف کا مستحق اور بڑی بزرگی والا ہے۔

اے میرے مولا! اے رحیم وکریم آقا! ایسا درود کہ جس کی برکت سے ہمارے تمام گناہ معاف ہو جائیں۔ ایسا درود کہ جس کی برکت سے ہماری تمام خطائیں معاف ہو جائیں۔ ایسا درود جس کی برکت سے ہماری تمام دعائیں قبول ہو جائیں۔ ایسا درود جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں پوری ہو جائیں۔ ایسا درود جس کی برکت سے ہماری تمام ضروریات پوری ہو جائیں۔ ایسا درود جس کی برکت سے ہماری تمام پریشانیاں دور ہو جائیں۔ ایسا درود جس کی برکت سے تمام مشکلات حل ہو جائیں۔ ایسا درود جس کی برکت سے ہماری تمام بیماریاں ختم ہو جائیں۔ ایسا درود جس کی برکت سے آپ ہم سے راضی ہو جائیں۔

ساری دعاؤں کی اجابت کیلئے

اے رحیم وکریم آقا! اے غفور الرحیم! اے ربِ کعبہ، اے ربِ دوجہاں!
ہماری تمام دعاؤں کو حضرت محمد ﷺ کے وسیلہ سے قبول فرما۔

اے میرے مولا! اے بارالٰہا! ہم سے دعا کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔
اے اللہ! آپ جانتے ہیں ہمارے حالات کو، آپ ظاہر کو بھی جانتے ہیں اور
باطن کو بھی۔ آپ جانتے ہیں ہمارے حاجات کو، آپ جانتے ہیں ہماری ضروریات
کو، آپ جانتے ہیں ہماری دعاؤں کو، آپ جانتے ہیں ہماری اُمیدوں
کو جو ہم دل میں رکھتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں اے پروردگار! ہماری تمام
دعاؤں کو قبول فرما لیجئے۔ الٰہی! ہماری امیدوں کو پورا فرما دیجئے۔ الٰہی! بہتر طور
پر قبول فرما لیجئے اور پورے طور پر عطا فرما دیجئے۔

اے میرے اللہ! مجھ میں اور میری خطاؤں میں ایسی دوری کر دے جیسی
تو نے مشرق سے مغرب میں کی ہے۔ اے غفور الرحیم! مجھے خطا سے اس طرح
پاک کر دے جیسے اُجلے کپڑے کو میل کچیل سے۔ اے رحیم وکریم آقا! میرے
گناہوں کو پانی برف اور اولے سے دھو دے۔ اے میرے مولا! میرے
تمام گناہوں کو چھوٹے اور بڑے، اگلے اور پچھلے، ظاہر اور پوشیدہ سب کو بخش دے۔
اے میرے آقا! میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم کیا۔ تیرے سوا اور کوئی گناہوں
کو بخش نہیں سکتا تو ہی اپنی خاص نوازش وکرم سے مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم
فرما۔ بے شک تو ہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اے میرے مولا! میری

خطا، میری نادانی اور میرے اپنے کاموں میں میری زیادتی اور وہ سب جس کو تو زیادہ جانتا ہے معاف کر دے۔ اے اللہ! مجھ سے جو سچ مچ اور ہنسی سے اور نادانستہ و دانستہ جو کچھ گناہ ہوتے ہیں اسے معاف کر دے۔ اے رب کریم! میرے اگلے، پچھلے، کھلے، چھپے اور جن گناہوں کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے معاف فرما۔

اے رب العالمین! اے غفور الرحیم! اے میرے اللہ! میں نے تیرے آگے گردن جھکا دی ہے۔ اور تجھ پر ایمان لایا، تجھ پر بھروسہ کیا، تیری طرف رجوع ہوا ہوں اور تیرے ہی بل پر اچھلتا اور جھگڑا کرتا ہوں۔ تیری طرف فریاد لاتا ہوں مجھ کو بخش دے۔ جو کچھ میں نے پہلے کیا، جو بعد میں کیا اور جو پوشیدہ کیا، جو علانیہ کیا، بے شک تو ہی مقدم ہے اور تو ہی مؤخر ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے ارحم الراحمین! تیرے ہی لئے تعریف ہے۔ تو ہی آسمان و زمین اور جو کچھ اُن میں ہے سب کا پیدا کرنے والا ہے۔ اے رب العالمین! تیرے ہی لئے تعریف ہے تو ہی آسمان و زمین اور جو کچھ اُن میں ہے اُن کا نور ہے۔ تیرے ہی لئے تعریف ہے۔ اے میرے آقا و مولا! تو سچا ہے تجھ سے ملنا برحق ہے، تیرا فرمان حق ہے، جنت حق ہے، دوزخ حق ہے، حضرت محمد ﷺ برحق نبی ہیں، قیامت برحق ہے۔ اے مالک بے نیاز! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں عاجزی، کاہلی، بزدلی اور بخل سے اور پناہ مانگتا ہوں انتہائی کبر سنی سے اور تجھ سے پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے۔ اور تجھ سے پناہ مانگتا ہوں زندگی و موت کے فتنہ سے اور قرض کے بوجھ سے اور لوگوں کے قہر سے۔ اے خداوند قدوس! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں زندگی اور موت کے فتنہ (آزمائش) سے اور میں پناہ مانگتا ہوں اپنے کان، اپنی آنکھ، اپنی زبان

اور اپنے دل کی بُرائیوں سے۔ اور پناہ مانگتا ہوں دشمنوں کے طنز وطعن سے۔

اے رحم کرنے والے آقا! اے کرم کرنے والے مولا! بے شک تو ہی ہمارا پاک بادشاہ ہے اور ہر عیب سے منزہ ہے۔ اے میرے اللہ! میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے اتاری اور اس نبی پر جن کو تو نے بھیجا۔ اے اللہ العالمین! اے ارحم الراحمین ہماری نماز کو، ہمارے روزہ کو، ہمارے زکوٰۃ کو، ہمارے حج کو اور تمام خیر کے کاموں کو اپنے فضل سے، اپنے کرم سے، اپنے رحم سے قبول فرمالے۔

اے رحیم وکریم آقا ومولا! تمام مسلمانوں کے گناہوں کو معاف فرمادیجئے۔ اے غفور الرحیم! تمام مسلمانوں کو صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق فرمادیجئے۔ یا اللہ العالمین تمام مسلمانوں کو حلال اور طیب روزی عطا فرمادیجئے۔ اے رب العالمین! تمام مسلمانوں کے لئے ذریعہ معاش کا دروازہ کھول دیجئے۔ اے ارحم الراحمین! تمام مسلمانوں کے روزی میں برکت ہی برکت عطا فرمادیجئے۔ اے ربِ دو جہاں! تمام مسلمانوں کو صحت وتندرستی عطا فرمادیجئے۔ اے ربِّ کعبہ! تمام مسلمانوں کو عقلِ سلیم عطا فرمادیجئے۔ اے ربِّ عرش اعظم تمام مسلمانوں کے جملہ دعاؤں کو قبول فرمالیجئے۔ اے بارالٰہا! تمام مسلمانوں میں اتحاد قائم فرمادیجئے۔ اے اللہ! تمام مسلمانوں کو سچا اور پکا مسلمان بنادیجئے۔ اے اللہ! تمام مسلمانوں کے دلوں میں اپنا خوف پیدا فرمادیجئے۔ اے اللہ! جنہوں نے امتحان دیئے ہیں ان کو اعلیٰ نمبروں سے کامیاب کردیجئے۔ اے اللہ! ہمارے والدین کے تمام گناہوں کی مغفرت فرمادیجئے۔ اے اللہ! ہمارے والدین کے تمام قرضوں کی ادائیگی فرمادیجئے۔ اے اللہ! تمام مریضوں کو شفائے کلی عطا فرمادیجئے۔

اے اللہ! تمام مسلمانوں کے مشکلات کو سہل فرما دیجئے۔ اے اللہ! وہ مسلمان بھائی جو مقدمات میں گرفتار ہیں ان کو اس سے نجات دے دیجئے۔ اے اللہ! ان کے مقدمات میں ان کو فتحیابی نصیب فرما دیجئے۔ اے غفور الرحیم! ہماری وہ بہنیں جو غیر شادی شدہ ہیں ان کی شادی کرا دیجئے۔ اے کریم! ہماری وہ بہنیں جو کسی بھی وجہ سے غیر شادی شدہ ہیں ان کے اس مسئلے کو جلد از جلد حل فرما دیجئے۔

اے اللہ! میں نے توبہ کی تمام گناہوں سے خواہ وہ چھوٹی ہوں یا بڑی اس کو معاف فرما دیجئے۔ اے اللہ! ہمارے والدین کا سایہ ہم پر تا دیر قائم رکھئے۔ اے اللہ! اپنی رحمت کاملہ سے ہمارے قلوب میں اسلام کا جذبہ بیدار فرما دیجئے۔ اے اللہ! اپنے فضل سے، اے اللہ اپنے کرم سے، اے اللہ! اپنے رحم سے جو لاولد ہیں ان کی گود کو آباد فرما دیجئے۔

اے اللہ آپ معاف کرنے والے ہیں اور معاف کرنے والے کو پسند فرماتے ہیں لہٰذا مجھے اور تمام مسلمانوں کو معاف فرما دیجئے۔ اے رحیم و کریم آقا! ہماری تمام دعاؤں کو قبول فرما لیجئے۔

اے غفور الرحیم! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہی عرش عظیم کا رب ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہمارے کسی گناہ کو بغیر بخشے مت چھوڑیئے۔ اے غفور الرحیم! تیری مغفرت میرے گناہوں سے بہت زیادہ وسیع ہے۔ اے اللہ العالمین! ہم ہر طرف سے گناہوں میں ملوث ہیں۔ چاروں طرف ایسی چیزیں ہیں جن سے ہمارا ایمان نحیف و کمزور ہو گیا ہے۔ ہماری بصیرت ختم ہو گئی ہے، ہمارے قلوب پتھر بن گئے ہیں، ہماری حیا جاتی رہی ہے، ہماری غیرت جاتی

رہی ہے، ہمیں شرم نہیں آتی، ہم بے حس ہو گئے ہیں، ہم میں ہر طرح کی بُرائیاں داخل ہو گئی ہیں، ہمارے ضمیر مردہ ہو گئے ہیں، ہمارے قلوب سیاہ ہو چکے ہیں، خواہشات کا ہم پر غلبہ ہے، نفس و شیطان ہم پر حاوی ہے، ہم زمانہ کے ساتھ چل رہے ہیں، گناہ میری عادت بن چکا ہے، معصیت ہماری زندگی بن چکی ہے، دین کے نام پر ہمارا دیوالیہ نکل چکا ہے، ہم نے دُنیا کو دین پر ترجیح دے رکھی ہے، ہم زندگی کو موت پر ترجیح دیتے ہیں، ہم غیروں کی چال چل رہے ہیں، ہم زمانہ کی رفتار پر چل رہے ہیں، ہم وقت کے دھارے میں بہہ رہے ہیں، نہ ہمیں آج کی فکر ہے اور نہ کل کا خیال ہے، ہم بالکل بے وزن ہو چکے ہیں، الٰہی ہمارا شیرازہ بکھرا ہوا ہے، ہمارا اتحاد پارہ پارہ ہو چکا ہے، ہماری طاقت ضائع ہو چکی ہے۔ اے غفور الرحیم، اے الٰہ العالمین، اے رب العالمین، اے رب کریم، اے رب قدیر! سب کو درست فرما دے۔

اے اللہ! تو ہی سب کا بادشاہ ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، تو یکتا ہے، تو یگانہ ہے، تیرا کوئی نظیر نہیں۔ تیری ذات کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ اے غفور الرحیم! پوری اُمّتِ مُسلمہ کی مغفرت کا فیصلہ فرما۔ اے پروردگار! تیرے حکم کے بغیر تیری اطاعت نہیں کی جا سکتی۔ اے اللہ! سب کی جانیں تیرے تصرف میں ہیں، سب کی پیشانیاں تیرے قبضہ میں ہیں۔ اے اللہ پوری امتِ مسلمہ کی ہدایت کا فیصلہ فرما۔ اے اللہ پوری اُمّت مسلمہ کی عافیت کا فیصلہ فرما۔ اے اللہ! نصرت فرما اُن حضرات کی جو دین کا کام انجام دے رہے ہیں۔ اے اللہ ہماری تمام دعاؤں کو قبول فرما کر ہمارے لئے ہدایت کا ذریعہ عطا فرما۔ اپنی ذات کے حصول کا ذریعہ عطا فرما۔ اپنی ذات سے قرب کا ذریعہ

عطا فرما۔ اپنی ذات سے تعلق کا ذریعہ عطا فرما۔ اپنی رحمت کے حصول کا ذریعہ عطا فرما۔ اپنی رضا کے حصول کا ذریعہ عطا فرما۔ خیر کے حصول کا ذریعہ عطا فرما۔ عافیت کے حصول کا ذریعہ عطا فرما۔ بخشش کے حصول کا ذریعہ عطا فرما۔

اے غفور الرحیم! ہمارے والدین، ہمارے اہل و عیال، ہمارے برادران، ہماری ہمشیرگان، ہمارے اعزا، ہمارے احباب، ہمارے پاس پڑوس و جملہ حقداران اور جنہوں نے ہم سے کہا ہے یا وہ جو آئندہ کہیں گے اور جو مجھ سے توقع کرتے رہے ہیں اور جو ہم سے تعلق رکھتے ہیں اور جن کا ہم پر احسان ہے اور جن کا ہم پر حق ہے اور جن کے لئے ہم کو دعائیں کرنی چاہیئے ہم آپ سے سب کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں سب کی مغفرت کا فیصلہ فرما اور جن کی آپ مغفرت فرما چکے ہیں ان کے درجات کو بلند و اعلیٰ فرما سب پر سلامتی نازل فرما اور سب کے لئے خیر و عافیت کے فیصلے فرما۔ اے غفور الرحیم! تمام امت مسلمہ کو حج اکبر نصیب فرما۔

اے اللہ! تو ہی سب کا بادشاہ ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ تو واحد ہے، تو یکتا ہے، تو یگانہ ہے اور تیرا کوئی نظیر نہیں، اے بار الٰہا! تیری ذاتِ مقدس کے علاوہ ہر چیز فنا ہونے والی ہے، اے میرے آقا و مولا! تیرے حکم کے بغیر تیری اطاعت اور پرستش نہیں کی جاسکتی۔ اے غفور الرحیم! سب کے دل تیرے سامنے کھلے ہوئے ہیں اور سب کے راز تجھ پر عیاں و ظاہر ہیں۔ اے کریم و رحیم! سارے بندے تیرے ہی بندے ہیں اور ساری مخلوق تیری ہی مخلوق ہے، بیشک تو سب پر مہربان ہے۔ یا الٰہ العالمین! ہماری چھوٹی خطائیں کو بھی معاف فرما بڑی خطاؤں کو بھی معاف فرما۔ اے میرے اللہ! گناہ صغیرہ بھی

معاف فرما، گناہ کبیرہ کو بھی معاف فرما۔ اے میرے پروردگار! وہ گناہ جن سے رحمت اٹھالی جاتی ہے، وہ گناہ جن سے برکت چھین لی جاتی ہے، وہ گناہ جن سے عزت جاتی رہتی ہے، وہ گناہ جن سے نفرت پیدا ہوتی ہے۔ وہ گناہ جن سے ضرورت روک لی جاتی ہیں۔ وہ گناہ جن سے حاجات روک لی جاتی ہیں۔ وہ گناہ جن سے دعائیں رد کردی جاتی ہیں۔ وہ گناہ جن سے نیکی قبول نہیں کی جاتی۔ وہ گناہ جن سے نیکیاں ضائع ہوجاتی ہیں وہ گناہ جن سے سکون چھین لیا جاتا ہے۔ وہ گناہ جن سے انسان گمراہ ہوجاتا ہے، وہ گناہ جن سے مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔ وہ گناہ جن سے بلائیں نازل ہوتی ہیں۔ وہ گناہ جن سے امن وسکون مکدر ہوتا ہے۔ وہ گناہ جن سے ایمان پر خاتمہ نہیں ہوتا۔ ان سب سے ہماری مغفرت کا فیصلہ فرما۔

اے رب العالمین! اے ارحم الراحمین! اے میرے آقا ومولا! اے میرے اللہ! دنیا میں بھی بھلائی نصیب فرما اور آخرت میں بھی بھلائی نصیب فرما۔ اے اللہ! دنیا میں بھی عافیت فرما اور آخرت میں بھی عافیت فرما۔ اے میرے آقا! دنیا میں بھی راحت نصیب فرما اور آخرت میں بھی راحت نصیب فرما۔

اے ربِ قدیر! دنیا میں بھی عزت نصیب فرما اور آخرت میں بھی عزت نصیب فرما۔

اے غفور الرحیم! اپنے کرم سے زندگی کے اندر رحمت وبرکت نصیب فرما۔ اے پروردگار! مشکلات ودشواریوں سے حفاظت فرما۔ اے رحیم وکریم آقا! ہر قسم کی تکلیف اور اذیت سے حفاظت فرما۔ اے میرے پروردگار! ہر قسم کی ترشی اور تلخی سے حفاظت فرما۔ اے خداوند قدوس! آفات وحوادث

سے حفاظت فرما۔ اے الٰہ العالمین! تمام بلیات و مصائب سے حفاظت فرما۔

اے غفور الرحیم! اپنے رحم سے، اے کریم، اپنے کرم سے نصرت فرما ان لوگوں پر جو دین کی خدمات انجام دے رہے ہیں اور جو دین کی طباعت و اشاعت کر رہے ہیں۔ اور جو دین کی دعوت دے رہے ہیں اور جو دین کی علمی خدمات انجام دے رہے ہیں اور جو دین کی خاطر اپنی جان قربان کر رہے ہیں۔

اے غفور الرحیم! اے رحیم و کریم آقا! ہماری تمام دعاؤں کو حضرت محمد ﷺ کے وسیلہ سے جمیع انبیائے کرام کے صدقے میں، جمیع اولیائے عظام کے صدقے میں جمیع شہدائے کرام کے صدقے میں، جمیع آل و اصحاب کے صدقے میں، جمیع اہل بیت رضوان اللہ اجمعین کے صدقے میں، تابعین و تبع تابعین کے صدقے میں، یازدہ محل کے صدقے میں، خلفائے اربع کے صدقے میں عشرہ مبشرہ کے صدقے میں، چہاردہ معصومین کے صدقے میں، اویس قرنیؓ کے صدقے میں جملہ شہدائے کربلا و جمیع شہدائے جنگ، بدر، جنگ احد، جنگ خندق و جنگ خیبر کے صدقے میں جملہ آسودگان جنت البقیع کے صدقے میں، جملہ آسودگان جنت المعلیٰ کے صدقے میں حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ اور جمیع پیران سلسلہ قادریہ کے صدقے میں۔ حضرت خواجہ خواجگان معین الدین حسن سنجریؒ اور جمیع پیران سلسلہ چشتیہ کے صدقے میں۔ حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری فردوسیؒ اور جمیع پیران سلسلہ فردوسیہ کے صدقے میں۔ حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبندیؒ اور جمیع پیران سلسلہ نقشبندیہ کے صدقہ میں حضرت خواجہ ابو اسحاق گاذرونیؒ اور جمیع پیران سلسلہ گاذرونیہ کے صدقے میں۔ حضرت خواجہ سید شہاب الدین سہروردیؒ اور جمیع پیران سلسلہ

سہروردیہ کے صدقے میں۔ حضرت خواجہ عبداللہ شطار اور جمیع پیران سلسلہ شطاریہ کے صدقے میں حضرت خواجہ بدیع الدین مدار اور جمیع پیران سلسلہ مداریہ کے صدقے میں۔ حضرت خواجہ شرف الدین بو علی قلندر و حضرت شاہ باز قلندر اور جمیع پیران سلسلہ قلندریہ کے صدقے میں۔ حضرت حاجی وارث علی اور جمیع پیرانِ سلسلہ وارثیہ کے صدقے میں۔ حضرت سیدنا ابوالعلاء اور جمیع پیران سلسلہ ابوالعلائیہ کے صدقے میں۔ حضرت خواجہ مُنعم پاک باز اور جمیع پیران سلسلہ منعمیہ کے صدقے میں۔ حضرت خواجہ پیر بدر عالم زاہدی اور جمیع پیرانِ سلسلہ زاہدیہ کے صدقے میں۔ حضرت مخدوم عالمپناہ شیخ شعیب جلال منیری اور جمیع پیران سلسلہ شعیبیہ کے صدقے میں۔ اور خصوصاً حضرت رابعہ بصریہ کے صدقے میں، حضرت شہابُ الدین پیر جگجوت اور ان کے اہل و عیال کے صدقے میں، حضرت امام تاج فقیہہ اور ان کے صاحبزادگان کے صدقے میں، حضرت داتا گنج بخش لاہوری کے صدقے میں، حضرت مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی کے صدقے میں، حضرت شرف الدین ابو توامہ کے صدقے میں، حضرت مخدوم جلال الدین جہانیاں جہان گشت کے صدقے میں، حضرت بندہ نواز گیسو دراز کے صدقے میں، حضرت سید ابراہیم ملک بیا کے صدقے میں، حضرت مخدوم احمد چرم پوش کے صدقے میں، حضرت مولانا شمس بلخی کے صدقے میں، حضرت بندگی شاہ کبیر کے صدقے میں، حضرت شمس الدین مشہدی کے صدقے میں، حضرت بی بی بارکہ و حمید الدین چلہ کش کے صدقے میں، حضرت مخدوم دیوان شاہ اعظم بلخی کے صدقے میں حضرت مخدوم رکن الدین فردوسی کے صدقے میں، حضرت مخدوم نجیب الدین فردوسی کے صدقے میں، حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری و حضرت

مولانا مظفر بلخیؒ اور حضرت مخدوم حسین نوشہ توحید بلخیؒ کے صدقے میں، حضرت شاہ ولایت علیؒ اسلام پوری، حضرت عبدالقادرؒ، حضرت شاہ ابوالبرکاتؒ اور حضرت شاہ علیؒ کے صدقے میں، حضرت شاہ شرف الحسنؒ کے صدقے میں، حضرت شاہ عبدالکریم عرف شاہ دمڑیؒ و حضرت شاہ علی مظہر عرف تجمل حسینؒ و شاہ نعیمؒ ندوی و جناب حضور سید شاہ امین احمد فردوسیؒ اور آپ کے جمیع صاحبزادگان کے صدقے میں، حضرت جناب حضور شاہ محمد حیات فردوسیؒ و حضرت جناب حضور شاہ محمد سجاد فردوسیؒ و حضرت جناب حضور شاہ محمد امجاد فردوسیؒ کے صدقے میں، شیخ وقت مرشد کامل سیدنا وجدنا حضرت مخدوم شاہ محمد ابراہیم حسین فردوسی قدس سرہٗ اور حضرت شاہ قسیم الدین احمد فردوسی قدس سرہٗ کے صدقے میں اور اپنے تمام دوستوں کے صدقے میں، جن سے تو محبت کرتا ہے اور جو تجھ سے محبت کرتے ہیں ان کے صدقے میں ہماری تمام دعاؤں کو قبول فرمالے۔ آمین ثم آمین۔

قرآن وحدیث کی دُعائیں

الدُّعَاءُ مِنَ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ.

١- ﴿ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلْخَٰسِرِينَ ﴾(١).

٢- ﴿ رَبِّ إِنِّيٓ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِى بِهِۦ عِلْمٌ ۖ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِى وَتَرْحَمْنِيٓ أَكُن مِّنَ ٱلْخَٰسِرِينَ ﴾(٢).

٣- ﴿ رَّبِّ ٱغْفِرْ لِى وَلِوَٰلِدَىَّ وَلِمَن دَخَلَ

---

(١) سورة الأعراف، الآية: ٢٣.

(٢) سورة هود، الآية: ٤٧.

بَيۡتِيَ مُؤۡمِنٗا وَلِلۡمُؤۡمِنِينَ وَٱلۡمُؤۡمِنَٰتِ ﴾.

سورة نوح، الآية: ٢٨.

٤- ﴿ رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّآۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ ﴾

﴿ وَتُبۡ عَلَيۡنَآۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ ﴾.

سورة البقرة، الآيتان: ١٢٧، ١٢٨

٥- ﴿ رَبِّ ٱجۡعَلۡنِي مُقِيمَ ٱلصَّلَوٰةِ وَمِن ذُرِّيَّتِيۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ﴾.

سورة إبراهيم، الآية: ٤٠

٦- ﴿ رَبَّنَا ٱغۡفِرۡ لِي وَلِوَٰلِدَيَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِينَ يَوۡمَ يَقُومُ ٱلۡحِسَابُ ﴾.

سورة إبراهيم، الآية: ٤١

٧- ﴿ رَبِّ هَبۡ لِي حُكۡمٗا وَأَلۡحِقۡنِي بِٱلصَّٰلِحِينَ ❁ وَٱجۡعَل لِّي لِسَانَ صِدۡقٖ فِي ٱلۡأٓخِرِينَ ❁ وَٱجۡعَلۡنِي مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ ٱلنَّعِيمِ ﴾ ﴿ وَلَا تُخۡزِنِي يَوۡمَ يُبۡعَثُونَ ﴾

سورة الشعراء، الآيات: ٨٣-٨٥، ٨٧.

٨- ﴿ رَبِّ هَبْ لِى مِنَ ٱلصَّـٰلِحِينَ ﴾ سورة الصافات، الاية: ١٠٠

٩- ﴿ رَّبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ ٱلْمَصِيرُ ﴾ سورة الممتحنة، الآية: ٤

١٠- ﴿ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَٱغْفِرْ لَنَا رَبَّنَآ ۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴾ سورة الممتحنة، الآية: ٥

١١- ﴿ رَبِّ أَوْزِعْنِىٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ ٱلَّتِىٓ أَنْعَمْتَ عَلَىَّ وَعَلَىٰ وَٰلِدَىَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَـٰلِحًا تَرْضَىٰهُ وَأَدْخِلْنِى بِرَحْمَتِكَ فِى عِبَادِكَ ٱلصَّـٰلِحِينَ ﴾ سورة النمل، الآية: ١٩

١٢- ﴿ رَبِّ هَبْ لِى مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ ٱلدُّعَآءِ ﴾ سورة آل عمران، الآية: ٣٨

١٣- ﴿ رَبِّ لَا تَذَرْنِى فَرْدًا وَأَنتَ خَيْرُ ٱلْوَٰرِثِينَ ﴾ سورة الأنبياء، الآية: ٨٩

١٤- ﴿لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنتَ سُبۡحَٰنَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ﴾ سورة الأنبياء، الآية: ٨٧

١٥- ﴿رَبِّ ٱشۡرَحۡ لِي صَدۡرِي ۞ وَيَسِّرۡ لِيٓ أَمۡرِي ۞ وَٱحۡلُلۡ عُقۡدَةٗ مِّن لِّسَانِي ۞ يَفۡقَهُواْ قَوۡلِي﴾ سورة طه، الآيات: ٢٥-٢٨

١٦- ﴿رَبِّ إِنِّي ظَلَمۡتُ نَفۡسِي فَٱغۡفِرۡ لِي﴾ سورة القصص، الآية: ١٦

١٧- ﴿رَبَّنَآ ءَامَنَّا بِمَآ أَنزَلۡتَ وَٱتَّبَعۡنَا ٱلرَّسُولَ فَٱكۡتُبۡنَا مَعَ ٱلشَّٰهِدِينَ﴾ آل عمران، الآية: ٥٣

١٨- ﴿رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةٗ لِّلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ۞ وَنَجِّنَا بِرَحۡمَتِكَ مِنَ ٱلۡقَوۡمِ ٱلۡكَٰفِرِينَ﴾ سورة يونس، الآيتان: ٨٥، ٨٦

١٩- ﴿ رَبَّنَا ٱغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِيٓ أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَٱنصُرْنَا عَلَى ٱلْقَوْمِ ٱلْكَٰفِرِينَ ﴾ سورة ال عمران، الأية: ١٤٧

٢٠- ﴿ رَبَّنَآ ءَاتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ﴾ سورة الكهف، الآية: ١٠

٢١- ﴿ رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴾ سورة طه، الآية: ١١٤

٢٢- ﴿ رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَٰتِ ٱلشَّيَٰطِينِ ۞ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَن يَحْضُرُونِ ﴾ سورة المؤمنون، الآيتان: ٩٧-٩٨

٢٣- ﴿ رَّبِّ ٱغْفِرْ وَٱرْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴾ المؤمنون، الاية: ١١٨

٢٤- ﴿ رَبَّنَآ ءَاتِنَا فِي ٱلدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي ٱلْأَخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ ٱلنَّارِ ﴾ سورة البقرة، الاية: ٢٠١

٢٥- ﴿ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ ٱلْمَصِيرُ ﴾ سورة البقرة، الآية: ٢٨٥

٢٦- ﴿رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَآ إِن نَّسِينَآ أَوۡ
أَخۡطَأۡنَاۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَآ إِصۡرٗا كَمَا
حَمَلۡتَهُۥ عَلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِنَاۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِۦۖ وَٱعۡفُ عَنَّا وَٱغۡفِرۡ لَنَا
وَٱرۡحَمۡنَآۚ أَنتَ مَوۡلَىٰنَا فَٱنصُرۡنَا عَلَى ٱلۡقَوۡمِ
ٱلۡكَٰفِرِينَ﴾ سورة البقرة، الآية: ٢٨٦

٢٧- ﴿رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوبَنَا بَعۡدَ إِذۡ هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ
لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحۡمَةًۚ إِنَّكَ أَنتَ ٱلۡوَهَّابُ﴾ آل عمران، الآية: ٨.

٢٨- ﴿رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ هَٰذَا بَٰطِلٗا سُبۡحَٰنَكَ
فَقِنَا عَذَابَ ٱلنَّارِ ۞ رَبَّنَآ إِنَّكَ مَن تُدۡخِلِ ٱلنَّارَ
فَقَدۡ أَخۡزَيۡتَهُۥۖ وَمَا لِلظَّٰلِمِينَ مِنۡ أَنصَارٖ ۞
رَّبَّنَآ إِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِيٗا يُنَادِي لِلۡإِيمَٰنِ أَنۡ
ءَامِنُواْ بِرَبِّكُمۡ فَـَٔامَنَّاۚ رَبَّنَا فَٱغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوبَنَا

وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّـَٔاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ ٱلْأَبْرَارِ

* رَبَّنَا وَءَاتِنَا مَا وَعَدتَّنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا

يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ ٱلْمِيعَادَ﴾ سورة آل عمران، ١٩١-١٩٤

٢٩ - ﴿ رَبَّنَآ ءَامَنَّا فَٱغْفِرْ لَنَا وَٱرْحَمْنَا وَأَنتَ

خَيْرُ ٱلرَّٰحِمِينَ﴾ سورة المؤمنون، الآية: ١٠٩

٣٠ - ﴿ رَبَّنَا ٱصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ

عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا * إِنَّهَا سَآءَتْ

مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا﴾ سورة الفرقان، الآيتان: ٦٥، ٦٦

٣١ - ﴿ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَٰجِنَا وَذُرِّيَّـٰتِنَا

قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَٱجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا﴾ الفرقان، الآية: ٧٤.

٣٢ - ﴿ رَبِّ أَوْزِعْنِىٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ ٱلَّتِىٓ

أَنْعَمْتَ عَلَىَّ وَعَلَىٰ وَٰلِدَىَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَـٰلِحًا

تَرْضَىٰهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِيٓ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ
وَإِنِّي مِنَ ٱلْمُسْلِمِينَ ﴾ سورة الأحقاف، الآية: ١٥

٣٣- ﴿ رَبَّنَا ٱغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَٰنِنَا ٱلَّذِينَ
سَبَقُونَا بِٱلْإِيمَٰنِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا
لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ رَبَّنَآ إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴾ سورة الحشر، الآية: ١٠

٣٤- ﴿ رَبَّنَآ أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَٱغْفِرْ لَنَآ
إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴾ سورة التحريم، الآية: ٨

٣٥- ﴿ رَبَّنَآ إِنَّنَآ ءَامَنَّا فَٱغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا
وَقِنَا عَذَابَ ٱلنَّارِ ﴾ سورة آل عمران، الآية: ١٦.

٣٦- ﴿ رَبَّنَآ ءَامَنَّا فَٱكْتُبْنَا مَعَ ٱلشَّٰهِدِينَ ﴾ المائدة، ٨٣

٣٧- ﴿ رَبِّ ٱجْعَلْ هَٰذَا ٱلْبَلَدَ ءَامِنًا
وَٱجْنُبْنِى وَبَنِىَّ أَن نَّعْبُدَ ٱلْأَصْنَامَ ﴾ سورة إبراهيم ٣٥

٣٨- ﴿رَبِّ إِنِّي لِمَآ أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ﴾ سورة القصص، الآية: ٢٤

٣٩- ﴿رَبِّ ٱنصُرْنِي عَلَى ٱلْقَوْمِ ٱلْمُفْسِدِينَ﴾ سورة العنكبوت، الآية: ٣٠.

٤٠- ﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ ٱلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ﴾ الأعراف، ٤٧

٤١- ﴿حَسْبِيَ ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ ٱلْعَرْشِ ٱلْعَظِيمِ﴾ سورة التوبة، ١٢٩

٤٢- ﴿عَسَىٰ رَبِّيٓ أَن يَهْدِيَنِي سَوَآءَ ٱلسَّبِيلِ﴾ سورة القصص، الآية: ٢٢

٤٣- ﴿رَبِّ نَجِّنِي مِنَ ٱلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ﴾ القصص، ٢١

٤٤- «اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ»

البخاري ٧/ ١٦٣، ومسلم ٤/ ٢٠٧٠

٤٥ - «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ، وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَىٰ، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْ قَلْبِي بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ» (١).

٤٦ - «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ،

---

(١) البخاري ٧/ ١٦١، ومسلم ٤/ ٢٠٧٨

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ» البخاري ٧/ ٥٩، ومسلم ٤/ ٢٠٧٩

٤٧- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ»(١).

٤٨- «اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي، وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي، وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ» أخرجه مسلم ٤/ ٢٠٨٧

٤٩- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى، وَالتُّقَى، وَالْعَفَافَ، وَالْغِنَى» أخرجه مسلم ٤/ ٢٠٨٧

(١) البخاري ٧/ ١٥٥، ومسلم ٤/ ٢٠٨٠ ولفظه كان رسول الله ﷺ يتعوذ من جهد البلاء، ودرك الشقاء، وسوء= القضاء، وشماتة الأعداء.

٥٠- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَالْهَرَمِ، وعَذَابِ الْقَبْرِ، اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا، وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا. أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا»(١).

٥١- «اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالسَّدَادَ» أخرجه مسلم ٤/ ٢٠٩٠.

٥٢- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيعِ سَخَطِكَ» أخرجه مسلم ٤/ ٢٠٩٧

(١) أخرجه مسلم ٤/ ٢٠٨٨

٥٣- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ» مسلم ٤/ ٢٠٨٥

٥٤- «اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالِي، وَوَلَدِي، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَنِي»(١)«[وَأَطِلْ حَيَاتِي عَلَىٰ طَاعَتِكَ وَأَحسِنْ عَمَلِي] وَاغْفِرْ لِي».(٢)

٥٥- «لَا إِلَـٰهَ إِلَّا اللهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلَـٰهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلَـٰهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ، وَرَبُّ الْأَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ» البخاري ٧/ ١٥٤، ومسلم ٤/ ٢٠٩٢

٥٦- «اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكِلْنِي إِلَىٰ نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلَـٰهَ إِلَّا أَنْتَ» أبو داود ٤/ ٣٢٤، وأحمد ٥/ ٤٢

(١) يدل عليه دعاء النبي ﷺ لأنس «اللهم أكثر ماله، وولده وبارك له فيما أعطيته» البخاري ٧/ ١٥٤، ومسلم ٤/ ١٩٢٨

(٢) البخاري في الأدب المفرد برقم ٦٥٣

٥٧- «لَا إِلَـٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ»(١).

٥٨- «اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ، ابْنُ أَمَتِكَ، نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ. أَسأَلُكَ بِكُلِّ اسمٍ هُوَ لكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ، أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحداً مِنْ خَلْقِكَ، أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي، وَنُورَ صَدْرِي،

(١) الترمذي ٥/٢٩٥ والحاكم وصححه ووافقه الذهبي ١/٥٠٥ وانظر صحيح الترمذي ٣/١٦٨ ولفظه «دعوة ذي النون إذ دعا وهو في بطن الحوت: لا إلـه إلا أنت سبحانك إني كنت من الظالمين. فإنه لم يدعُ بها رجل مسلم في شيء قط إلا استجاب الله له».

وَجَلاءَ حُزْنِي، وَذَهَابَ هَمِّي». [(١)]

٥٩- «اللَّهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَىٰ طَاعَتِكَ». [(٢)]

٦٠- «يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَىٰ دِينِكَ». [(٣)]

٦١- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ». [(٤)]

(١) أحمد ١/ ٣٩١، ٤٥٢ والحاكم ١/ ٥٠٩ وحسنه الحافظ في تخريج الأذكار، وصححه الألباني. انظر تخريج الكلم الطيب ص ٧٣.

(٢) مسلم ٤/ ٢٠٤٥.

(٣) الترمذي ٥/ ٢٣٨ وأحمد ٤/ ١٨٢ والحاكم ١/ ٥٢٥ و ٥٢٨ وصححه ووافقه الذهبي، وانظر صحيح الجامع ٦/ ٣٠٩ وصحيح الترمذي ٣/ ١٧١. وقد قالت أم سلمة رضي الله عنها «كان أكثر دعائه ﷺ».

(٤) الترمذي ٥/ ٥٣٤ وغيره ولفظه «سلو الله العافية في الدنيا والآخرة» وفي لفظ: «سلوا الله العفو والعافية فإن أحداً لم يعط بعد اليقين خيراً من العافية» انظر صحيح الترمذي ٣/ ١٨٠ و ٣/ ١٨٥ و ٣/ ١٧٠ وله شواهد انظرها في مسند الإمام أحمد بترتيب أحمد شاكر ١/ ١٥٦-١٥٧

٦٢- «اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الأُمُورِ كُلِّهَا، وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الآخِرَةِ» (١)

٦٣- «رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ، وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِي وَيَسِّرِ الهُدَىٰ إِلَيَّ، وَانْصُرْنِي عَلَىٰ مَنْ بَغَىٰ عَلَيَّ، رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَّاراً، لَكَ ذَكَّاراً، لَكَ رَهَّاباً، لَكَ مِطْوَاعاً، إِلَيْكَ مُخْبِتاً أَوَّاهاً مُنِيباً، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي، وَاغْسِلْ حَوْبَتِي، وَأَجِبْ دَعْوَتِي، وَثَبِّتْ حُجَّتِي، وَاهْدِ قَلْبِي،

(١) أحمد ٤/ ١٨١ والطبراني في الكبير، قال الحافظ الهيثمي في مجمع الزوائد ١٠/ ١٧٨ رجال أحمد وأحد أسانيد الطبراني ثقات.

وَسَدِّدْ لِسَانِي، وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي» .(١)

٦٤- «اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ» (٢)

٦٥- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي، وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي، وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي، وَمِنْ شَرِّ قَلْبِي، وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّي» (٣)

---

(١) أبو داود ٢/ ٨٣ والترمذي ٥/ ٥٥٤ وابن ماجه ٢/ ١٢٥٩ والحاكم وصححه ووافقه الذهبي ١/ ٥١٩ وانظر صحيح الترمذي ٣/ ١٧٨ وأحمد ١/ ١٢٧ .

(٢) الترمذي ٥/ ٥٣٧ وابن ماجه ٢/ ١٢٦٤ بمعناه.

(٣) أبو داود ٢/ ٩٢ والترمذي ٥/ ٥٢٣، والنسائي ٨/ ٢٧١ وغيرهم. وانظر صحيح الترمذي ٣/ ١٦٦ وصحيح النسائي ٣/ ١١٠٨.

٦٦- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ، وَالْجُنُونِ، وَالْجُذَامِ، وَمِنْ سَيِّءِ الْأَسْقَامِ» (١)

٦٧- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ، وَالْأَعْمَالِ، وَالْأَهْوَاءِ» (٢)

٦٨- «اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي» (٣)

٦٩- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ، وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ، وَأَنْ تَغْفِرَ لِي، وَتَرْحَمَنِي، وَإِذَا أَرَدْتَ

(١) أبو داود ٢/ ٩٣ والنسائي ٨/ ٢٧١ وأحمد ٣/ ١٩٢ وانظر صحيح النسائي ٣/ ١١١٦ وصحيح الترمذي ٣/ ١٨٤

(٢) الترمذي ٥/ ٥٧٥ وابن حبان، والحاكم، والطبراني، وانظر صحيح الترمذي ٣/ ١٨٤.

(٣) الترمذي ٥/ ٥٣٤ تحقيق إبراهيم عطوه، مطبعة مصطفى البابي، وانظر صحيح الترمذي ٣/ ١٧٠.

فِتْنَةَ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ، وَأَسْأَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ، وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي إِلَىٰ حُبِّكَ». (١)

٧٠- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ: عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ [مَا اسْتَعَاذَ بِك] [مِنْهُ] عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ. اللَّهُمَّ إِنِّي

---

(١) أخرجه أحمد بلفظه ٥/ ٢٤٣ والترمذي بنحوه ٥/ ٣٦٩ والحاكم ١/ ٥٢١ وحسنه الترمذي وقال سألت محمد ابن إسماعيل ـ يعني البخاري ـ فقال: هذا حديث حسن صحيح. وفي آخر الحديث قال ﷺ: «إنها حقٌّ فادرسوها وتعلموها».

أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ، وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْراً» . (١)

٧١- «اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَائِماً، وَاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَاعِداً، وَاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ رَاقِداً، وَلَا تُشْمِتْ بِي عَدُوّاً وَلَا حَاسِداً. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ» (٢)

(١) ابن ماجه ٢/ ١٢٦٤ وأحمد ٦/ ١٣٤ ولفظ الزيادة الثانية له، والحاكم وصححه ووافقه الذهبي ١/ ٥٢١ ولفظ الزيادة الأولى له، وانظر صحيح ابن ماجه ٢/ ٣٢٧ .

(٢) الحاكم ١/ ٥٢٥ وصححه ووافقه الذهبي، وانظر صحيح الجامع ٢/ ٣٩٨ والأحاديث الصحيحة ٤/ ٥٤ برقم ١٥٤٠ .

٧٢- «اللَّهُمَّ اقْسِمْ لنا مِنْ خَشْيَتِكَ ما تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا وبَيْنَ مَعَاصِيكَ، وَمِنْ طاعَتِكَ ما تُبَلِّغُنَا بِهِ جنَّتَكَ، وَمِنَ الْيَقِينِ ما تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا، اللَّهُمَّ مَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا، وَأَبْصَارِنَا، وَقُوَّاتِنَا ما أَحْيَيْتَنَا، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَىٰ مَنْ ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلَىٰ مَنْ عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا»[(١)].

٧٣- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ

---

(١) الترمذي ٥/٥٢٨ والحاكم ١/٢٥٨ وصححه ووافقه الذهبي، وابن السني برقم ٤٤٦ وانظر صحيح الترمذي ٣/١٦٨ وصحيح الجامع ١/٤٠٠.

أُرَدَّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ» (١)

٧٤- «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي، وَجَهْلِي، وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي هَزْلِي وَجِدِّي، وَخَطَئِي وَعَمْدِي، وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِي» (٢).

٧٥- «اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيراً، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ. فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ» (٣)

(١) البخاري مع الفتح ١١/ ١٨١.

(٢) البخاري مع الفتح ١١/ ١٩٦.

(٣) البخاري ١/ ٣٠٢، ومسلم ٤/ ٢٠٧٨

٧٦- «اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي. أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ، وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ»(١).

٧٧- «اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ، وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ»(٢).

٧٨- «اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ، عِنْدَ كِبَرِ سِنِّي، وَانْقِطَاعِ عُمُرِي»(٣).

(١) البخاري ٧/ ١٦٧، ومسلم ٤/ ٢٠٨٦.

(٢) الحاكم ١/ ٥٢٥ وصححه ووافقه الذهبي، وانظر الأذكار للنووي ص ٣٤٠ فقد حسنه المحقق عبدالقادر الأرنؤوط (٣) الحاكم ١/ ٥٤٢ وانظر صحيح الجامع ١/ ٣٩٦ والأحاديث الصحيحة رقم ١٥٣٩

٧٩- «اللَّهُمَّ اغفِرْ لِي ذَنْبِي، وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي، وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي» (١).

٨٠- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ، فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا إِلَّا أَنْتَ» (٢).

٨١- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي، وَالْهَدْمِ، وَالْغَرَقِ، وَالْحَرَقِ، وأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِراً، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغاً» (٣)

---

(١) أحمد ٤/ ٦٣ و ٥/ ٣٧٥ وانظر صحيح الجامع ١/ ٣٩٩.

(٢) أخرجه الطبراني. وقال الهيثمي في مجمع الزوائد ١٠/ ١٥٩: رجاله رجال الصحيح غير محمد بن زياد وهو ثقة وانظر صحيح الجامع ١/ ٤٠٤.

(٣) أخرجه النسائي، وأبو داود ٢/ ٩٢ وانظر صحيح النسائي ٣/ ١١٢٣.

٨٢- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ؛ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ، فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ» (١)

٨٣- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَالْهَرَمِ، وَالْقَسْوَةِ، وَالْغَفْلَةِ، وَالْعَيْلَةِ، وَالذِّلَّةِ، وَالْمَسْكَنَةِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ، وَالْكُفْرِ، وَالْفُسُوقِ، وَالشِّقَاقِ، وَالنِّفَاقِ، وَالسُّمْعَةِ، وَالرِّيَاءِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ، وَالْبَكَمِ، وَالْجُنُونِ، وَالْجُذَامِ، وَالْبَرَصِ، وَسَيِّءِ الأَسْقَامِ» (٢)

(١) أبو داود ٢/ ٩١، والنسائي ٨/ ٢٦٣، وابن ماجه وانظر صحيح النسائي ٣/ ١١١٢.

(٢) الحاكم، والبيهقي، وانظر صحيح الجامع ١/ ٤٠٦ وإرواء الغليل برقم ٨٥٢.

٨٤- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ، وَالْقِلَّةِ، وَالذِّلَّةِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ» (١)

٨٥- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ؛ فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ» (٢)

٨٦- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ. أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ» (٣)

(١) النسائي وأبو داود ٢/ ٩١ وانظر صحيح النسائي ٣/ ١١١١ وصحيح الجامع ١/ ٤٠٧.

(٢) الحاكم ١/ ٥٣٢ وصححه ووافقه الذهبي، وأخرجه النسائي ٨/ ٢٧٤ وانظر صحيح الجامع ١/ ٤٠٨ وصحيح النسائي ٣/ ١١١٨.

(٣) الترمذي ٥/ ٥١٩ وأبو داود ٢/ ٩٢ وانظر صحيح الجامع ١٠/ ٤١٠ وصحيح النسائي ٣/ ١١١٣.

٨٧- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوءِ، وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوءِ، وَمِنْ سَاعَةِ السُّوءِ، وَمِنْ صَاحِبِ السُّوءِ، وَمِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ» [١].

٨٨- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَسْتَجِيرُ بِكَ مِنَ النَّارِ» (ثَلَاثَ مَرَّاتٍ) [٢].

٨٩- «اللَّهُمَّ فَقِّهْنِي فِي الدِّينِ» [٣].

---

(١) أخرجه الطبراني وقال الهيثمي في مجمع الزوائد ١٠/ ١٤٤: ورجاله رجال الصحيح. وانظر صحيح الجامع ١/ ٤١١.

(٢) الترمذي ٤/ ٧٠٠ وابن ماجه ١٤٥٣ والنسائي وانظر صحيح الترمذي ٢/ ٣١٩ وصحيح النسائي ٣/ ١١٢١ ولفظه «من سأل الله الجنة ثلاث مرات قالت الجنة: اللهم أدخله الجنة ومن استجار من النار ثلاث مرات قالت النار اللهم أجره من النار».

(٣) يدل عليه رواية البخاري ومسلم في دعاء النبي ﷺ لابن عباس رضي الله عنهما، انظر البخاري مع الفتح ١/ ٤٤ ومسلم ٤/ ١٧٩٧

٩٠ - «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ»(١).

٩١ - «اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي، وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي، وَزِدْنِي عِلْماً»(٢).

٩٢ - «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْماً نَافِعاً، وَرِزْقاً طَيِّباً، وَعَمَلاً مُتَقَبَّلاً»(٣).

٩٣ - «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا أَللهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ، الصَّمَدُ، الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ، أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ»(٤).

(١) رواه أحمد ٤/٤٠٣ وغيره وانظر صحيح الترغيب والترهيب للألباني ١/١٩.

(٢) أخرجه ابن ماجه ١/٩٢ وانظر صحيح ابن ماجه ١/٤٧.

(٣) أخرجه ابن ماجه ١/٢٩٨ وانظر صحيح ابن ماجه ١/١٥٢.

(٤) النسائي بلفظه ٣/٥٢ وأحمد ٤/٣٣٨ وانظر صحيح النسائي ١/٢٧٩.

٩٤- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ [وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ] الْمَنَّانُ [يَا] بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ، إِنِّي أَسْأَلُكَ [الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ]» (١)

٩٥- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، الْأَحَدُ، الصَّمَدُ، الَّذِي لَمْ يَلِدْ، وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ» (٢)

٩٦- «رَبِّ اغْفِرْ لِي، وَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ» (٣)

(١) أبو داود ٢/ ٨٠ وابن ماجه ٢/ ١٢٦٨ والنسائي ٣/ ٥٢ والترمذي ٥/ ٥٥٠ وانظر صحيح النسائي ١/ ٢٧٩.

(٢) أبو داود ٢/ ٧٩ والترمذي ٥/ ٥١٥ وابن ماجه ٢/ ١٢٦٧ وأحمد ٥/ ٣٦٠ وانظر صحيح سنن الترمذي ٣/ ١٦٣.

(٣) أبو داود، والترمذي واللفظ له، والنسائي، وابن ماجه ٢/ ١٣٥٣ وانظر صحيح ابن ماجه ٢/ ٣٢١ وصحيح الترمذي ٣/ ١٥٣

٩٧ - «اللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ، وَقُدْرَتِكَ عَلَىٰ الْخَلْقِ، أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْراً لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْراً لِي، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ، وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْغِنَىٰ وَالْفَقْرِ، وَأَسْأَلُكَ نَعِيماً لَا يَنْفَدُ، وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ، وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَأَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلَىٰ وَجْهِكَ، وَالشَّوْقَ إِلَىٰ لِقَائِكَ، فِي غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ، وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، اللَّهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ، وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِينَ»[(١)].

---

(١) النسائي ٣/ ٥٤، ٥٥ وأحمد ٤/ ٣٦٤ وإسناده جيد، وانظر: صحيح النسائي ١/ ٢٨٠ و ١/ ٢٨١.

٩٨- «اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يَنْفَعُنِي حُبُّهُ عِنْدَكَ، اللَّهُمَّ مَا رَزَقْتَنِي مِمَّ أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِي فِيمَا تُحِبُّ، اللَّهُمَّ مَا زَوَيْتَ عَنِّي مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغاً لِي فِيمَا تُحِبُّ». (١)

٩٩- «اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا، اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْهَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ». (٢)

١٠٠- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ،

---

(١) أخرجه الترمذي ٥/ ٥٢٣ وحسنه. وقال الشيخ عبدالقادر الأرنؤوط: وهو كما قال. انظر تحقيقه لجامع الأصول ٤/ ٣٤١.

(٢) النسائي ١/ ١٩٨ و ١٩٩، والترمذي ٥/ ٥١٥ وانظر صحيح سنن النسائي ١/ ٨٦.

وَالْجُبْنِ، وَسُوءِ الْعُمُرِ، وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ» .(١)

١٠١ - «اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ، وَمِيكَائِيلَ، وَرَبَّ إِسْرَافِيلَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ» .(٢)

١٠٢ - «اللَّهُمَّ أَلْهِمْنِي رُشْدِي، وَأَعِذْنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي» .(٣)

١٠٣ - «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْماً نَافِعاً، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لا يَنْفَعُ» .(٤)

(١) النسائي ٨/ ٢٥٥ ولفظه: «كان النبي ﷺ يتعوذ من خمس: من البخل، والجبن، وسوء العمر، وفتنة الصدر، وعذاب القبر» وأخرجه أبو داود ٢/ ٩. وانظر جامع الأصول بتحقيق الأرنؤوط ٤/ ٣٦٣.

(٢) أخرجه النسائي ٨/ ٢٧٨ وانظر صحيح النسائي ٣/ ١١٢١.

(٣) رواه أحمد ٤/ ٤٤٤ والترمذي واللفظ له ٥/ ٥١٩ وإسناده عند أحمد جيد.

(٤) ابن ماجه ٢/ ١٢٦٣، وانظر صحيح سنن ابن ماجه ٢/ ٣٢٧ ولفظه «سلو الله علماً نافعاً وتعوذوا بالله من علم لا ينفع»

١٠٤ - «اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ [السَّبْعِ]
وَرَبَّ الأَرْضِ، وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ،
رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى،
وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ،
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ
بِنَاصِيَتِهِ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ
شَيْءٌ، وَأَنْتَ الآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ،
وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ
الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ، اقْضِ عَنَّا
الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ»(١).

١٠٥ - «اللَّهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا، وَأَصْلِحْ
ذَاتَ بَيْنِنَا، وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ، وَنَجِّنَا
مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ، وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ

---

(١) أخرجه مسلم ٤/٢٠٨٤ عن أبي هريرة رضي الله عنه.

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، وَبَارِكْ لَنَا فِي أَسْمَاعِنَا، وَأَبْصَارِنَا، وَقُلُوبِنَا، وَأَزْوَاجِنَا، وَذُرِّيَّاتِنَا، وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ، وَاجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعَمِكَ مُثْنِينَ بِهَا عَلَيْكَ قَابِلِينَ لَهَا وَأَتِمِمْهَا عَلَيْنَا» [١].

١٠٦- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ، وَخَيْرَ الدُّعَاءِ، وَخَيْرَ النَّجَاحِ، وَخَيْرَ الْعَمَلِ، وَخَيْرَ الثَّوَابِ، وَخَيْرَ الْحَيَاةِ، وَخَيْرَ الْمَمَاتِ، وَثَبِّتْنِي، وَثَقِّلْ مَوَازِينِي، وَحَقِّقْ إِيمَانِي، وَارْفَعْ دَرَجَاتِي، وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي، وَاغْفِرْ خَطِيئَتِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَىٰ مِنَ الْجَنَّةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي

(١) أخرجه الحاكم وقال: صحيح على شرط مسلم، ووافقه الذهبي ١/ ٢٦٥.

أَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ، وَخَوَاتِمَهُ، وَجَوَامِعَهُ، وَأَوَّلَهُ، وَظَاهِرَهُ، وَبَاطِنَهُ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلَىٰ مِنَ الْجَنَّةِ آمِينْ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا آتِي، وَخَيْرَ مَا أَفْعَلُ، وَخَيْرَ مَا أَعْمَلُ، وَخَيْرَ مَا بَطَنَ، وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلَىٰ مِنَ الْجَنَّةِ آمِينْ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي، وَتَضَعَ وِزْرِي، وَتُصْلِحَ أَمْرِي، وَتُطَهِّرَ قَلْبِي، وَتُحَصِّنَ فَرْجِي، وَتُنَوِّرَ قَلْبِي، وَتَغْفِرَ لِي ذَنْبِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَىٰ مِنَ الْجَنَّةِ آمِينْ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُبَارِكَ فِي نَفْسِي، وَفِي سَمْعِي، وَفِي بَصَرِي، وَفِي رُوحِي، وَفِي خَلْقِي، وَفِي خُلُقِي، وَفِي أَهْلِي، وَفِي مَحْيَايَ، وَفِي مَمَاتِي،

وَفِي عَمَلِي ، فَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِي ، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِينْ» (١).

١٠٧- «اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي مُنْكَرَاتِ الأَخْلَاقِ ، وَالأَهْوَاءِ ، وَالأَعْمَالِ ، وَالأَدْوَاءِ» (٢).

١٠٨- «اللَّهُمَّ قَنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي ، وَبَارِكْ لِي فِيهِ ، وَاخْلُفْ عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ» (٣).

١٠٩- «اللَّهُمَّ حَاسِبْنِي حِسَاباً يَسِيراً» (٤).

---

(١) أخرجه الحاكم عن أم سلمة مرفوعاً وصححه ووافقه الذهبي ١/ ٥٢٠.

(٢) أخرجه الحاكم وقال صحيح على شرط مسلم ووافقه الذهبي ١/ ٥٣٢.

(٣) أخرجه الحاكم وصححه ووافقه الذهبي ١/ ٥١٠ عن ابن عباس رضي الله عنهما.

(٤) رواه أحمد ٦/ ٤٨ والحاكم وقال صحيح على شرط مسلم ووافقه الذهبي ١/ ٢٥٥ قالت عائشة رضي الله عنها: فلما انصرف قلت يا نبي الله ما الحساب اليسير؟ قال: «أن ينظر في كتابه فيتجاوز عنه إنه من نوقش الحساب يومئذ يا عائشة هلك وكل ما يصيب المؤمن يكفر الله عز وجل به عنه حتى الشوكة تشوكه».

١١٠- «اللَّهُمَّ أَعِنَّا عَلَىٰ ذِكْرِكَ، وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ» (١)

١١١- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَاناً لَا يَرْتَدُّ، وَنَعِيماً لَا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ مُحَمَّدٍ ﷺ فِي أَعْلَىٰ جَنَّةِ الْخُلْدِ» (٢)

١١٢- «اللَّهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي، وَاعْزِمْ لِي عَلَىٰ أَرْشَدِ أَمْرِي، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ، وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَخْطَأْتُ، وَمَا عَمَدْتُ، وَمَا عَلِمْتُ، وَمَا جَهِلْتُ» (٣)

(١) الحاكم ١/٤٩٩ وصححه ووافقه الذهبي وهو كما قالا وهو عند أبي داود ٢/٨٦ والنسائي في السهو ٣/٥٣ أن النبي ﷺ أوصى معاذاً أن يقولها في دبر كل صلاة.

(٢) أخرجه ابن حبان (موارد) ص ٦٠٤ برقم ٢٤٣٦ عن ابن مسعود رضي الله عنه موقوفاً، ورواه أحمد من طريق اخر ١/٣٨٦، ٤٠٠ والنسائي في عمل اليوم والليلة رقم ٨٦٩.

(٣) الحاكم ١/٥١٠ وصححه ووافقه الذهبي وأخرجه أحمد ٤/٤٤٤ وقال الحافظ في الإصابة: إسناده صحيح.

١١٣ - «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ، وَشَمَاتَةِ الأَعْدَاءِ» (١)

١١٤ - «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَاهْدِنِي، وَارْزُقْنِي، وَعَافِنِي، أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ ضِيقِ الْمُقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ» (٢)

١١٥ - «اللَّهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي، وَبَصَرِي، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي، وَانْصُرْنِي عَلَىٰ مَنْ يَظْلِمُنِي، وَخُذْ مِنْهُ بِثَأْرِي» (٣)

١١٦ - «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِيشَةً نَقِيَّةً، وَمِيتَةً سَوِيَّةً، وَمَرَدّاً غَيْرَ مُخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ» (٤)

(١) أخرجه النسائي ٨/ ٢٦٥ وانظر صحيح النسائي ٣/ ١١١٣

(٢) النسائي ٣/ ٢٠٩ وابن ماجه ١/ ٤٣١ وغيرهما وانظر صحيح سنن النسائي ١/ ٣٥٦ وصحيح ابن ماجه ١/ ٢٢٦.

(٣) أخرجه الترمذي. وانظر صحيح الترمذي ٣/ ١٨٨ وأخرجه الحاكم وصححه ووافقه ١/ ٥٢٣

(٤) زوائد مسند البزار ٢/ ٤٤٢ برقم ٢١٧٧، والطبراني، وانظر: مجمع الزوائد ١٠/ ١٧٩ قال: إسناد الطبراني جيد

١١٧ - «اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ، اللَّهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ، وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ، وَلَا هَادِيَ لِمَنْ أَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ، وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ، اللَّهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ الْمُقِيمَ الَّذِي لَا يَحُولُ وَلَا يَزُولُ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ يَوْمَ الْعَيْلَةِ، وَالْأَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ، اللَّهُمَّ إِنِّي عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا وَشَرِّ مَا مَنَعْتَنَا، اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ

الرَّاشِدِينَ، اللَّهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ، وَأَحْيِنَا مُسْلِمِينَ، وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِينَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ، اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ، وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ، اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ؛ إِلَٰهَ الْحَقِّ [آمِينْ]» (١).

١١٨ - «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَعَافِنِي، وَارْزُقْنِي» (٢)

«. . وَاجْبُرْنِي وَارْفَعْنِي» (٣)

(١) أحمد بلفظه ٣/ ٤٢٤ وما بين المعكوفين للحاكم ١/ ٥٠٧، ٣/ ٢٣-٢٤، وأخرجه البخاري في الأدب المفرد برقم ٦٩٩ وصححه الألباني في تخريج فقه السيرة ص ٢٨٤ وفي صحيح الأدب المفرد للبخاري برقم ٥٣٨ ص ٢٥٩.

(٢) مسلم ٤/ ٢٠٧٢-٢٠٧٣، ٤/ ٢٠٧٨ وفي رواية لمسلم «فإن هؤلاء تجمع لك دنياك وآخرتك» وفي سنن أبي داود قال: «فلما ولَّى الأعرابي قال النبي ﷺ: «لقد ملأ يديه من الخير» ١/ ٢٢٠».

(٣) انظر: صحيح ابن ماجه ١/ ١٤٨، وصحيح الترمذي ١/ ٩٠

١١٩ - «اللَّهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا، وَأَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا، وَأَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا، وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا، وَأَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا»(١)

١٢٠ - «اللَّهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي»(٢)

١٢١ - «اللَّهُمَّ ثَبِّتْنِي وَاجْعَلْنِي هَادِياً مَهْدِيًّا»(٣)

١٢٢ - «اللَّهُمَّ آتِنِي الْحِكْمَةَ الَّتِي مَنْ أُوتِيَهَا فَقَدْ أُوتِيَ خَيْراً كَثِيراً»(٤).

(١) الترمذي ٥/٣٢٦ برقم ٣١٧٣، والحاكم ٢/٩٨ وصححه، وحسنه الشيخ عبدالقادر الأرنؤوط في تحقيقه لجامع الأصول ١١/ ٢٨٢ برقم ٨٨٤٧.

(٢) أخرجه أحمد ٦/ ٦٨، ١٥٥، ١/ ٤٠٣ وصححه الالباني في إرواء الغليل ١/ ١٥٥ برقم ٧٤.

(٣) دل عليه دعاء النبي ﷺ لجرير رضي الله عنه. انظر البخاري مع الفتح ٦/ ١٦١.

(٤) قال سبحانه وتعالى: ﴿يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَن يَشَاءُ وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا﴾ [سورة البقرة، الآية: ٢٦٩].

جامع دعاء

حضرت ابو اُمامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ حضور، دعائیں تو آپ نے بہت سی بتا دی ہیں اور ساری یاد رہتی نہیں کوئی ایسی مختصر دعا بتا دیجیے، جو سب دُعاؤں کو شامل ہو جائے۔ اس پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دُعا تعلیم فرمائی۔ (ترمذی)

أَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ
مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ
نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ۔ (ترمذی شریف)

درود شریف کی فضیلت

حق تعالےٰ شانہٗ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا:

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

(تحقیق اللہ تعالیٰ اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان والو تم بھی اُن پر درود اور خوب سلام بھیجو)۔

اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہو سکتی ہے کہ اللہ جل شانہٗ اپنے پیارے محبوب حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کی شانِ عظمت و رفعت اور قدر و منزلت سے مومنین کو آگاہ فرماتا ہے کہ درود بھیجتا ہوں میں اپنے ملائکہ کے ساتھ اور مومنوں کو حکم کرتا ہے کہ تم بھی درود بھیجو۔ اس سے کس قدر توقیر و تعظیم و اعزاز و تکریم رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کا پتہ ملتا ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہو گی کہ اس عمل میں اللہ اور اس کے فرشتوں کے ساتھ مومنین کی شرکت ہے۔

یُصَلِّیْ عَلَیْہِ اللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بِھٰذَا بَدَا لِلْعَالَمِیْنَ کَمَالُہٗ

(یعنی ان پر تو اللہ جل جلالہٗ خود درود بھیجتے ہیں اسی سے ان کا خصوصی کمال ظاہر ہو گیا)

بلاشبہ صلوٰۃ و سلام کا یہ بہت بڑا امتیاز ہے اور یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مقام محبوبیت کے خصائص میں سے ہے۔ اس آیت میں جیسی شاندار تمہید اور حسن اہتمام کے ساتھ اہل ایمان کو صلوٰۃ و سلام کا حکم دیا گیا ہے اس سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک اس

کی کتنی اہمیت و عظمت ہے اور یہ کیسا محبوب عمل ہے۔ اس کے علاوہ کتب احادیث درود شریف کی فضیلت سے بھری پڑی ہیں۔ ان میں سے چند حدیثیں اس جگہ ہدیۂ ناظرین کی جاتی ہیں جن سے معلوم ہوگا کہ اس میں اہل ایمان کے لئے کس قدر خیر، کتنی رحمتیں اور کیسی کیسی برکتیں ہیں۔

حدیث نمبر ۱

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھے اللہ جل جلالہٗ اس پر دس دفعہ درود بھیجتے ہیں۔" (مشکوٰۃ شریف)

فائدہ

سبحان اللہ! کیا فضیلت ہے درود پاک کی کہ اس کے ایک بار پڑھنے سے دس دفعہ رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ کی جانب سے تو ایک ہی درود اور ایک ہی رحمت ساری دنیا کے لئے کافی ہے۔ چہ جائیکہ ایک دفعہ درود شریف پڑھنے پر اس کریم و رحیم ذات کی طرف سے دس رحمتیں نازل ہوں۔ پھر کتنے خوش نصیب ہیں وہ اکابرین حضرات جن کے معمولات میں روزانہ سوا لاکھ درود شریف کا معمول اور وظیفہ ہو۔

حدیث نمبر ۲

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ " بلاشک قیامت میں ہر موقع پر مجھ سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھنے والا ہوگا۔" (ترمذی شریف و مشکوٰۃ شریف)

حدیث نمبر ۳

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان اس شخص کیلئے جس نے عرض کیا تھا کہ "یا رسول اللہ! اگر میں ساری دعاؤں کے وقت آپ پر درود کے لئے مقرر کر دوں تو کیسا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایسی صورت میں اللہ جل شانہٗ

تیری دنیا و آخرت کے ساری فکروں کی کفایت فرمائے گا۔"

حدیث ۴ ایک حدیث میں حضور سید کل احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے اس کے اسّی برس کے گناہ بخشے گئے اور اسّی سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا۔"

حدیث ۵ حضور سید کل رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ سے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا کہ جو آپ پر درود پڑھتا ہے اس پر ستر ہزار فرشتے صلوٰۃ بھیجتے ہیں اور جس پر فرشتے صلوٰۃ بھیجتے ہیں وہ جنتی ہو جاتا ہے۔

حکایت ۱ روایت ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دریا پر اپنا عصا مارا اور دریا نہ پھٹا۔ اللہ تبارک تعالیٰ نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ "اے موسیٰ حضرت محمد مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود پڑھو پھر عصا مارو۔ چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجا اور عصا مارا تو دریا باذن اللہ پھٹ گیا اور اس میں بارہ راستے بن گئے۔"

حکایت ۲ محمد بن سعد بن مطرب کا معمول تھا کہ سوتے وقت تین سو بار درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ ایک رات خواب میں دیکھا کہ جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم تشریف لائے اور فرمایا کہ "اے محمد بن سعد جس منہ سے تو درود پڑھتا ہے میرے پاس لا کہ میں بوسہ لوں گا۔ ان کو شرم آئی کہ ایسے مقدس و پاک منہ کے سامنے ایسا پراگندہ منہ کس طرح لاؤں لیکن چونکہ حکم ادب پر فوق رکھتا ہے ناچار اپنا رخسار سامنے کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کمالِ محبت سے بوسہ کے شرف سے مشرف فرمایا۔" جس وقت خواب سے بیدار ہوئے تو سارا مکان خوشبو سے معطر و معنبر تھا اور ہفتہ عشرہ تک

رخسار و مکان اس خوشبو سے مہکتا رہا۔ سُبحان اللہ! سُبحان اللہ۔

الغرض اقوال صادقہ اور احادیث صحیحہ سے یہ ثابت ہے کہ درود و سلام دینا میں وسیلۂ خیر و برکت اور عقبیٰ میں ذریعہ بخشش و نجات ہے۔

درود و سلام پڑھنے سے گناہ بخشے جاتے ہیں۔ درود و سلام پڑھنے سے گمشدہ چیز مل جاتی ہے۔ درود و سلام پڑھنے سے بھولی ہوئی چیز یاد آجاتی ہے۔ درود و سلام پڑھنے سے بدبختی دور ہو جاتی ہے۔ درود و سلام پڑھنے سے محتاجی دُور ہو جاتی ہے۔ درود و سلام پڑھنے سے دل زندہ ہو جاتا ہے اور ہدایت کا باعث بن جاتا ہے۔ درود و سلام تنگدست کیلئے صدقہ کے قائم مقام ہے۔ اور سب سے عمدہ و اچھی بات تو یہ ہے کہ اس کے پڑھنے والے کو محبت کامل جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہو جاتی ہے اور آپ کی محبت اللہ پاک کی محبت ہے۔ بس یہی اسلام اور مدار اسلام ہے۔

جن اوقات میں درود و سلام پڑھنے کی تاکید یا وضاحت ہے ان میں سے بعض یہ ہیں

پانچوں وقت کی نمازوں کے بعد۔ اذان کے بعد۔ اقامت نماز کے وقت۔ مسجد میں داخل ہونے کے وقت۔ مسجد سے باہر آنے کے وقت۔ وضو کرتے وقت۔ وضو کے بعد۔ دعا کے اول، درمیان اور بعد۔ آثار متبرکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے وقت۔ جمعہ کی رات اور دن۔ صبح اور شام کے وقت پیر کی رات۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک کہنے اور لکھنے کے وقت۔ گھر میں داخل ہونے کے وقت۔ کسی چیز کے بھول جانے کے وقت۔ مصیبت اور سختی کے وقت۔

جن اوقات میں درود و سلام نہ پڑھا جائے وہ یہ ہیں

قعدۂ اولیٰ میں التحیات کے بعد۔ ذبح کے وقت۔ چھینک آتے وقت۔ تاجر سودا بیچتے وقت۔ تعجب کے وقت۔ جماع کے وقت۔ انسانی حاجت کے وقت اور نجس مقام پر۔

درود شریف نہ پڑھنے پر وعیدیں

جس طرح درود شریف پڑھنے کا اہل ایمان کو جس اہتمام کے ساتھ حکم دیا گیا ہے اور اس کے فضائل و برکات بیان ہوئے ہیں اسی طرح درود شریف نہ پڑھنے کے سلسلے میں حضور سید کل رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے بہت سخت وعیدیں بھی بیان فرمائیں ہیں۔

ایک حدیث میں رحمتہ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "وہ شخص بڑا بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔" دوسری جگہ امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "جس کے سامنے میں ذکر کیا جاؤں اور وہ درود وسلام نہ پڑھے تو اس نے مجھ پر بڑا ظلم کیا۔ اور ساتھ ہی ساتھ یہ فرمایا کہ بدبخت ہو وہ بندہ جس کے سامنے میں ذکر کیا جاؤں اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔"

ایک حدیث میں رسول اعظم نبی معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "اس شخص کی ناک خاک آلود ہو یعنی ذلیل ورسوا ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔"

اسی طرح ایک حدیث میں حضور اکرم رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر پر چڑھتے وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام کی تین بددعائیں ہیں اور خود شفیع عاصیاں فخر رسولاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ان پر آمین فرمانا ذکر کیا گیا ہے اس میں سے ایک بددعا یہ ہے کہ حضور سید کل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب میں منبر پر دوسرے درجہ پر چڑھا تو حضرت جبرئیل امین علیہ السلام نے کہا کہ ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے آپ کا ذکر مبارک ہو اور وہ شخص آپ پر درود نہ بھیجے۔ میں نے کہا آمین ——— حضرت جبرئیل علیہ السلام جیسے مقرب فرشتے کی بددعا ہی کیا کم تھی پھر احمد مختار شافع روز شمار صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی آمین نے جتنی سخت بددعا بنادی وہ ظاہر ہے۔

ایسے عالی وارفع محسن اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجنے میں بخل اور کوتاہی ہو تو بڑی بے مروتی و بدنصیبی کی بات ہے۔

چہل درود شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ

(القرآن الحکیم)

حدیث ۱ ¹

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ أَنْزِلْهُ
الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ۔

(طبرانی)

حدیث ۲

أَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ
الْقَآئِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ ارْضَ
عَنِّیْ رِضًا لَّا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ أَبَدًا۔

(مسند احمد)

---

¹ ارشاد فرمایا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو اس درود شریف کو پڑھے، میری شفاعت اس پر واجب اور ضروری ہے۔ (طبرانی)

حدیث ۳

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ
الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(بیہقی، مسند احمد، مستدرک حاکم)

حدیث ۴

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ
وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَبَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (مسند احمد)

حدیث ۵

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ، أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (بخاری شریف)

حدیث ۶

أَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوَاتُ
وَ الطَّيِّبَاتُ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ
وَ بَرَكَاتُهٗ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ،
أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَ رَسُوْلُهٗ۔ (بخاری شریف، نسائی)

حدیث

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً تَكُونُ لَكَ رِضًى وَّلَهٗ
جَزَآءً وَّ لِحَقِّهٖ اَدَآءً، وَّاَعْطِهِ
الْوَسِيلَةَ وَ الْفَضِيلَةَ وَ الْمَقَامَ
الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَّهٗ
وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ
وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ
نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَ رَسُولًا عَنْ
اُمَّتِهٖ، وَ صَلِّ عَلٰى جَمِيعِ
اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّينَ وَ الصَّالِحِينَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

[illegible]

حدیث ٨

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰىٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰىٓ اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰىٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰىٓ اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ۔

(مسلم شریف)

حدیث ٩

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰىٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰىٓ اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰىٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰىٓ اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ
فِى الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(مسلم شریف)

التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ

لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ

الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ

إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ

عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ

مَجِيدٌ

حدیث ١٢

أَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ
الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ،
أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
رَسُوْلُ اللّٰهِ۔ (مسلم شریف)

حدیث ١٣

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ
وَ أَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ أَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ ہمارے گھرانے والوں پر درود شریف پڑھتے وقت ثواب کا پورا پیمانہ لے، تو یہ درود شریف پڑھے۔

اللهم صل على محمد
وأزواجه وذريته كما صليت
على آل إبراهيم وبارك على
محمد وأزواجه وذريته
كما باركت على آل إبراهيم
إنك حميد مجيد [illegible]

التحيات لله الصلوات
الطيبات السلام عليك
أيها النبي ورحمة الله السلام
علينا وعلى عباد الله الصالحين
أشهد أن لا إله إلا الله
وأشهد أن محمدا عبده
ورسوله [illegible]

حدیث ١٦
أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ
أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مَّجِيدٌ۔ (ابوداؤد)

حدیث ١٧
أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔
(ابوداؤد)

حدیث ١٨
أَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ
وَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهُ۔ (ابوداؤد)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ
الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهُ. اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ
أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.

حدیث ۲۱

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى أٰلِ إِبْرَاهِيمَ وَ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى أٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى أٰلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔ (نسائی۔ ابن ماجہ)

حدیث ۲۲

بِسْمِ اللهِ وَ بِاللهِ، أَلتَّحِيَّاتُ
لِلّٰهِ وَ الصَّلَوَاتُ وَ الطَّيِّبَاتُ
أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ،
أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ
اللهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ
إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ، أَسْأَلُ اللهَ
الْجَنَّةَ وَ أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ النَّارِ
(نسائی)

اللهم صلِّ على محمدٍ النبيِّ
الأميِّ وعلى آلِ محمدٍ كما
صليتَ على إبراهيمَ وبارِكْ
على محمدٍ النبيِّ الأميِّ
كما باركتَ على إبراهيمَ
إنك حميدٌ مجيدٌ

التحياتُ المباركاتُ الصلواتُ
الطيباتُ لله، سلامٌ عليكَ
أيها النبيُّ ورحمةُ الله
وبركاتُه، سلامٌ علينا
وعلى عبادِ اللهِ الصالحين
أشهدُ أن لا إلهَ إلا اللهُ
وأشهدُ أنَّ محمداً عبدُه
ورسولُه.

وصلى اللهُ على النبيِّ الأميِّ

حديث ٢٦ بِسْمِ اللهِ، أَلتَّحِيَّاتُ لِلهِ
الصَّلَوَاتُ لِلهِ الزَّاكِيَاتُ لِلهِ،
أَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَ رَحْمَةُ
اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلَىٰ عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ،
شَهِدْتُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ
شَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ (مؤطا)

حديث ٢٧ أَلتَّحِيَّاتُ لِلهِ الزَّاكِيَاتُ لِلهِ
الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلهِ
أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ،
أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلَىٰ عِبَادِ
اللهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ
إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ۔ (مؤطا)

حديث ٢٨

أَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ
الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، أَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔ (خ)

حديث ٢٩

أَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ
الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ
وَرَسُوْلُهٗ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ۔ (موطا)

حديث ٣٠

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (سعایہ)

٣١ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّ بَارِكْ
وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا
وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
وَبَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ۔ (سعایہ)

حدیث ۳۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ۔

(ابن ماجہ)

حدیث ۳۳

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ
بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی
اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(مسلم شریف)

اللهم صل على محمد
وعلى آل محمد وبارك
على محمد وعلى آل محمد
وارحم محمدا وآل محمد
كما صليت وباركت
وترحمت على إبراهيم
وعلى آل إبراهيم إنك
حميد مجيد

اللهم صل على محمد
عبدك ورسولك وصل
على المؤمنين والمؤمنات
والمسلمين والمسلمات

[illegible]

حدیث ٣٦

أَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ
وَ بَرَكَاتُهُ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔

(طحاوی)

حدیث ٣٧

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ
وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيْمَ، وَ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ

(طبری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص یہ درود شریف پڑھے، قیامت کے دن میں اس کے لیے گواہی دوں گا اور شفاعت کروں گا۔

حديث ٣٨

بِسْمِ اللهِ وَ بِاللهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ
اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ
لِلهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَ أَشْهَدُ
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ،
أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَ نَذِيْرًا،
وَ أَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا،
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ اهْدِنِيْ۔ (معجم طبرانی)

حديث ٣٩

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّ عَلٰى أَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ،
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَعلیٰ أَهلِ بیتِهٖ کَمَا بَارَکتَ
علیٰ إبرَاهِیمَ إنَّكَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ

أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَینَا مَعَهُمْ،
صَلَوٰاتُ اللهِ وَصَلَوٰاتُ
الْمُؤْمِنِینَ عَلیٰ مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ
الْأُمِّيِّ۔ (دارقطنی)

بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلیٰ
رَسُولِ اللهِ۔ (المستدرک للحاکم)

مولای صل وسلم دائما أبدا
علیٰ حبیبك خیر الخلق کلهم

پیرانِ شجرہ اور حاجات میں ان کو شفیع

لمحۂ فکریہ

شجرۂ عالیہ فردوسیہ منظوم

(از:- حضرت الحاج حکیم شاہ سید قسیم الدین احمد بلخی الفردوسی قدس سرہٗ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بحرمت حضرات اجداد پیر من خداوندا
بنام آں شہ سجاد وہم پیران ایں شجرا

حیات و شاہ امین احمد جمال و یوسف و دھومن
شہ آگاہ و شاہ جاہ و شاہ ماہ نورِ من

عزیز و شاہ رزاق و شہ فتاح مخدوم
جلال و شاہ فیروز نظام و شہ خدا بخشم

مظفر شاہ منصور و بہاء الدین شعیبم
حسن ابن حسینِ نوشہ توحید و مظفر ہم

بشرف الدین نجیب الدین و رکن الدین و بدر الدین
بسیف الدین نجم الدین ضیاء الدین و وجہ الدین

محمد احمد و ممشاد ہم جنید بغدادی
حسن خواجہ سری سقطی و معروفِ شہ کرخی

علی موسیٰ رضا و موسیٰ کاظم فنا فی اللہ
امام جعفر و باقر بہ زین العابدین جم جاہ

حسین وہم علی و سرورِ عالم رسولِ ما

بحق ایں ہمہ یارب خطا بخش و کرم فرما

شجرۂ فردوسیہ منظوم

(از: حضرت الحاج ڈاکٹر شاہ محمد علی ارشد شرفی مدظلہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی وقتِ پاک شاہ ابراہیم پیرِ ما
کہ درویش مرکزِ قلب و نظر ہم قبلہ و کعبہ

شہنشاہ علی مظہر جمالِ یوسف و دھومن
شہ آگاہ و شاہ جاہ و شاہ ماہ نورِ من

عزیز و شاہ رزاق و شہ فتاح مخدومم
جلال و شاہ فیروز و نظام و شہ خدا بخشم

مظفر شاہ منصور و بہاء الدین شعیبم
حسن ابن حسین نوشہ توحید و مظفر ہم

شرف الدین نجیب الدین و رکن الدین و بدر الدین
بسیف الدین و نجم الدین ضیاء الدین و وجیہ الدین

محمد احمد و ممشاد و ہم جنید بغدادی
حسن خواجہ سری سقطی و معروف شہ کرخی

علی موسیٰ رضا و موسیٰ کاظم فنا فی اللہ
امام جعفر و باقر بہ زین العابدین جم جاہ

حسین ابن علی و سرور عالم رسولِ ما
بحق ایں ہمہ یارب خطا بخش و کرم فرما

بحرمت آں شہ خوبی و ہم پیرانِ ایں شجرا
نگاہِ خاص کن حال علی ارشد خداوندا

شجرۂ قادریہ منعمیہ منظوم

(از: حضرت الحاج ڈاکٹر شاہ سید محمد علی ارشد شرفی مدظلہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی وقتِ پاک شاہ ابراہیم پیرِ ما ۔ کہ درویشم کرز قلب و نظر ہم قبلہ و کعبہ
شفیع و شاہ امین احمد جمال اشرف و یحییٰ ۔ حسن منعم خلیل الدین شہ جعفر و اہل اللہ
نظام الدین و ہم سید تقی و ہم نصیر الدین ۔ شہ محمود و فضل اللہ و قطب الدین و نجم الدین
مبارک ہم نظام الدین شہاب و غوث محی الدین ۔ سعید و بو الحسن یوسف عزیز و ہم رحیم الدین
امام شبلی جنید و ہم خواجہ سری سقطی ۔ و سرتاج فقیران یعنی معروف شہ کرخی
علی موسیٰ رضا و موسیٰ کاظم فنا فی اللہ ۔ امام جعفر و باقر بہ زین العابدین جم جاہ
حسین و ہم علی و سرورِ عالم رسولِ ما ۔ بحق ایں ہمہ یا رب خطا بخش و کرم فرما

بحرمت آں شہ خوبی و ہم پیران ایں شجرا
نگاہِ خاص بر حالِ علی ارشد خداوندا

شجرۂ نقشبندیہ ابوالعلائیہ منعمیہ منظوم

(از حضرت مولانا ڈاکٹر سید شاہ محمد علی ارشد شرفی مدظلہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی حرمت [illegible] شاہ ابراہیم [illegible] — کہ روشن مرکز قلب و نظر ہم قبلہ و کعبہ

بحق شاہ امین [illegible] — حسن منعم اسد اللہ شہ فرہاد ذی التقویٰ

بحرمت محمد [illegible] — بلبلِ حق عبید اللہ و یعقوب و علائما

بہاء الدین کلال و محمد بابا سماسی — بمحمود عارف و خالق ابو یوسف ہمدانی

بشاہ بوعلی و ابو القاسم و بوالحسن خرقانی — بحضرت بایزید و جعفر و قاسم بسلمانی

ابا بکر و محمد مصطفیٰ یعنی رسول اللہ — بحق این ہمہ لطف و کرم بر حال ما اللہ

بحرمت آں شہ خوبی و ہم پیران این شجرا

نگاہِ خاص بر حال علی ارشد خداوندا

شجرۂ شطاریہ منظومہ

(از: حضرت الحاج ڈاکٹر سید شاہ محمد علی ارشد شرفی مدظلہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی وقتِ پاک شاہ ابراہیم پیرِ ما
کہ درویش مرکز قلب و نظر ہم قبلہ و کعبہ

بسجاد و حیات و شاہ امین احمد امیر الدین
حسین با علی و ہم حسن عز و شرف آگیں

حیات و بھیکھ رکن الدین محی الدین و قطب الدین
علاء الدین علی و بوالفتح قاضن امامِ دیں

شہ شطار عبد اللہ محمد عارف و عاشق
قلی شاہ و شہہ خرقان یعنی بوالحسن صادق

منظفر شاہ سرمد ہم محمد صاحب تمکین
بحضرت بایزید و جعفر و باقر امامِ دین

بہ زین العابدین و ہم حسین و ہم علی حیدر
محمد مصطفیٰ یعنی حبیبِ خالقِ اکبر

بحرمت آں شہ خوبی و ہم پیرانِ ایں شجرا
نگاہِ خاص بر حالِ علی ارشد خداوندا

شجرۂ چشتیہ منظوم

(از: حضرت الحاج ڈاکٹر رشید محمد علی ارشد اشرفی مدظلہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی حق پاکِ شاہ ابراہیم پیر ما — کہ درویش مرکز قلب و نظر ہم قبلہ گہ
ہم شہ فاضل الدین و شاہ موسیٰ ہم سلیمان ہم — محمد نور و ہم فخر و نظام دین و ایمان ہم
کلیم اللہ و ہم یحییٰ و ہم خواجہ محب اللہ — حسن شیخ جمال و ہم محمود و فنا فی اللہ
علیم و ہم سراج الدین کمال الدین حسن [illegible] — نصیر الدین نظام الدین فرید الدین قطب الدین
معین الدین اجمیری و ہم عثمان ہارونی — شریف زندنی مودود چشتی یوسف [illegible]
محمد ہم ابی احمد ابی اسحاق شامی ہم — ہبیرہ ہم حذیفہ ابراہیم ادہم
فضیل و عبد واحد ہم حسن بصری علی — محمد مصطفیٰ اعلیٰ رسول [illegible] اکرم

بحرمت [illegible] اللہ ایں شجرہ
[illegible] محمد علی اشرف [illegible]

شجرۂ سہروردیہ حرم پوشیہ منعمیہ منظوم

(از: حضرت الحاج ڈاکٹر سید شاہ محمد علی ارشد شرفی مدظلہٗ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شفیع ما گنہگاراں حضور سرور عالم
علی مرتضیٰ شیر خدائے دین و ایمانم

حسن بصری حبیب عجمی شہ داؤد طائیم
شہ معروف کرخی و سری سقطی و بوالقاسم

رویم و ہم خفیف و ہم ابو العباس نہاوندم
شہ فرخ بعبداللہ عمویہ وجیہہ الدینم

ضیاء الدین شہاب الدین شہ احمد د مستقیم
تقی الدین سلیمان و علاء الحق و الدینم

بحضرت شیخ احمد یعنی مخدوم حرم پوشم
بتاج الدین سراج الدین و شیخ عبد رحمانم

بحضرت شیخ بڈھ شیخ منجھن شیخ محمودم
نصیراں شیر دست و سید محمود قطبینم

تقی الدین نظام الدین و اہل اللہ مبارک ہم
شہ جعفر خلیل الدین و منعم پاکبازانم

شہ حسن علی یحییٰ علی شاہ ولایت ہم
بعبدالقادر و شیخ جہاں شاہ براہیم

طفیل ایں ہمہ پیران امید آبرو دارم
باں درگاہ قدسی آیتہ لاتقنطوا دارم

✻

ردِّ مصائب کیلئے

تینتیس ۳۳ آیتوں کا وظیفہ

آسیب سحر اور ہر طرح کے آفات و بلیات
سے محفوظ و مامون رہنے کے لئے بزرگوں نے قرآن کریم سے
تینتیس ۳۳ آیتوں کا انتخاب کیا ہے اور یہ تینتیس آیتیں قدرے فرق کے
ساتھ ہر سلسلہ کے بزرگوں کے یہاں رائج ہیں۔
میں نے ان ہی آیتوں کو اس جگہ پیش کیا ہے جو ہمارے بزرگوں کے
معمول میں ہیں۔ اوّل آخر درود شریف کے ساتھ اس کو روزانہ کم از کم ایک
وقت بھی ضرور پڑھا کریں اگر صبح و شام کا معمول بنالیں تو زیادہ مفید ہوگا۔
اس کے علاوہ وہ سات ۷ آیتیں بھی شامل کردی گئی ہیں جن کے متعلق
حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہ، سے منقول ہے کہ اس کو صبح و شام وِرد کرنے
والا اگر آسمان و زمین پھٹ پڑے جب بھی وہ انشاء اللہ الرحمٰن
محفوظ رہے گا اور جس جگہ وِرد کرنے والا شخص ہے اتنا
آسمان و زمین قائم رہے گا۔

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعُ اٰيٰتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١﴾ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ﴿٢﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ
وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿٤﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ ﴿٥﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿٧﴾

أعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بسم الله الرحمن الرحيم

الٓمٓ ① ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى
لِّلْمُتَّقِينَ ② الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَ
يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ ③
وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَآ
أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ④
أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑤

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌۚ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِىْ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ
بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ص
وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝١٦٤ (سورہ بقر/رکوع ۱۹) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ
اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ
مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ
عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَ
لَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ۝٢٥٥ لَآ اِكْرَاهَ فِى
الدِّيْنِ ۚ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَىِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ
وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ
لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝٢٥٦ اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٢٥٧ ع (سورہ بقر/رکوع ۳۴)

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ

اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ

اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ (سورہ بقرہ رکوع آخر)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ (سورہ آل عمران رکوع ۲)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ
الْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ
خُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ
بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ (سورہ الاعراف / رکوع ۷)

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا
تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا
تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾ (سورہ بنی اسرائیل آخر)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ
عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ (سورہ المؤمنون آخر)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٢٣ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ
الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٢٤

(سورہ الحشر آخر)

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا
قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝١ۙ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ
اَحَدًا ۝٢ۙ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝٣ۙ
وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ (سورہ الجن - ابتداء)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ۙ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢ۙ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٣ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤ۙ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٥ۭ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦ۧ (سورہ کافرون)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ۚ لَمْ يَلِدْ ڏ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ۙ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤ۧ (سورہ اخلاص)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢ۙ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝٣ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝٤ۙ وَ
مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥ۧ (سورہ الفلق)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۝٣ۙ
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ڏ الْخَنَّاسِ ۝٤ۙ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ۝٥ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝٦ۧ (سورہ الناس)

نفعِ آیات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُل لَّن يُّصِيبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ
لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ (سورہ توبہ/۵۱)

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ
يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾ (سورہ یونس/۱۰۷)

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ
مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶﴾ (سورہ ہود/۶)

اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىْ وَرَبِّكُمْ ؕ
مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ (سورہ ہود/۵۶)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ
اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾ (سورہ العنکبوت/۶۰)

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ

فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ۚ وَ

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (سورہ فاطر / ۲)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

اللّٰهُ ۚ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ

اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ

هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۚ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۚ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ (سورہ الزمر / ۳۸)

بتمت بالخیر

یا شاہِ شرفؒ یا پیرِ شرفؒ

از:- جناب حضور حضرت سید شاہ محمد حیات فردوسی قدس سرہٗ (سابق سجادہ نشین حضرت مخدوم جہاںؒ)

محتاج پہ اپنے ایک نظر — یا شاہِ شرفؒ یا پیرِ شرفؒ
در چھوڑ کے تیرا جائے کدھر — یا شاہِ شرفؒ یا پیرِ شرفؒ

مشتاق کی اپنی لے لو خبر — آشفتہ جاں ہے جائے کدھر
اب لطف و کرم سے دیکھ اِدھر — یا شاہِ شرفؒ یا پیرِ شرفؒ

کس شور کا طوفاں ہے برپا — ہم کس سے کہیں اللہ اللہ
ہے موج سے کشتی زیر و زبر — یا شاہِ شرفؒ یا پیرِ شرفؒ

ہو جائے ابھی دل رشکِ جناں — کھل جائیں یہ دل کی سب کلیاں
آجاؤ جو تم گھر میرے اگر — یا شاہِ شرفؒ یا پیرِ شرفؒ

پھر دیکھو تماشا مستی کا — سرشارِ محبت کو جو کبھی
تم جامِ محبت دے دو اگر — یا شاہِ شرفؒ یا پیرِ شرفؒ

ہو پہلے مرا دلِ آئینہ — پھر دید کا جس کے ارماں ہے
وہ صاف رہے تب آئے نظر — یا شاہِ شرفؒ یا پیرِ شرفؒ

کیوں ربط کسی کا مجھ سے حیات — اک چشمِ زدن میں چھوٹ گیا
حیرانی کی میرے لے لو خبر — یا شاہِ شرفؒ یا پیرِ شرفؒ

منقبت

(درشانِ شیخِ وقت، مرشدِ کامل، عاشقِ مخدومؒ، سلطان المترجمین حضرت سید شاہ قسیم الدین احمد بلخی فردوسی قدس سرہٗ)

((ز: قاری محمد انیس احمد انیسؔ فریدی نوادوی)

عارفِ نورِ حق عاشقِ مصطفےٰؐ
اور آلِ شہہ کربلا آپ ہیں

رہبری کا سبق سب کو دے کر گئے
عاشقوں کیلئے رہنما آپ ہیں

کتنی زرخیز مخدومؒ کی ہے گلی
کھِل اُٹھی باغ وحدت کی جس میں کلی

باغِ مخدومؒ کے آپ ہیں اک شجر
ہر شگفتہ کلی کی صدا آپ ہیں

فرحت بخش ہے آپ کا آستاں
رحمتوں کا ہے ہر سو تنا شامیاں

بارشِ نور ہوتی ہے جس کیلئے
ہاں اُسی نور کی اِک ضیا آپ ہیں

خوب شانِ ولایت کا اظہار ہے
صورتِ یار کا سب طلب گار ہے

جس کو چاہیں دکھائیں جمالِ نبیؐ
انکی تصویر کا آئینہ آپ ہیں

قولِ مخدومؒ کا ترجمہ کردیا
اور اسرارِ حق کو عیاں کردیا

سب کو آدابِ اُلفت سکھاتے رہے
جلوۂ مصطفےٰؐ کی جلا آپ ہیں

اے قسیمؔ آپ کی اِک عجب شان ہے
آپ کے عاشقوں کا یہ ایقان ہے

منقبت لکھ رہا ہے انیسِ حزیں
کیوں کہ امراضِ غم کی دوا آپ ہیں

قطعہ تاریخ طباعت

(کتاب مسمّٰی بہ گنجینۂ فردوس ـــــ مرتّبہ سیّد شاہ محمد عابد علی شرفی الفردوسی البلخی)

(از:۔ ڈاکٹر سیّد شاہ محمد طلحہ رضوی برقؔ (سجادہ نشین خانقاہ چشتیہ لطافتیہ ستا ٹولی داناپور)

گنجینۂ فردوسی ھے ابواب فتوحات

۲۰ ۱۴

ہم جیسے خطا کاروں کی بخشش کا ہے سامان
یہ جنّتی لوگوں کے قلم سے ہوئے رشحات

ناچیز کو اک قطعۂ تاریخ کا تھا حکم
گنجینۂ فردوس کے چھپنے کے ہیں لمحات

ہو فیض بزرگاں پہ نہ کیوں آج مجھے فخر
تاریخ طباعت نے کیا داخلِ حسنات

عابد علی فردوسی نے ترتیب دئے خوب
ادعیہ و اوراد و وظائف کے یہ لمعات

پیرانِ سلاسل کی توجہ ہوئی اے برقؔ
"گنجینۂ فردوس بھی ہے بابِ فتوحات"

۱۴۲۰ھ

مطبوعات مکتبۂ شرف

۱	ترجمہ مکتوبات صدی (مکمل)	از حضرت مخدوم جہاں شیخ	مترجم شاہ نجم الدین احمدؒ و شاہ الیاسؒ یاس بہاری
۲	ترجمہ مکتوبات دو صدی (مکمل)	شرف الدین احمد یحییٰ منیری قدس سرہٗ	مترجم شاہ قسیم الدین احمد شرفی الفردوسیؒ
۳	ترجمہ معدن المعانی (مکمل)	〃 〃 〃	مترجم شاہ قسیم الدین احمد شرفی الفردوسیؒ
۴	ترجمہ شرح آداب المریدین	〃 〃 〃	مترجم شاہ قسیم الدین احمد شرفی الفردوسیؒ
۵	ترجمہ مونس المریدین	〃 〃 〃	مترجم شاہ قسیم الدین احمد شرفی الفردوسیؒ
۶	ترجمہ فوائد المریدین	〃 〃 〃	مترجم شاہ قسیم الدین احمد شرفی الفردوسیؒ
۷	ترجمہ عقیدۂ شرفی (اردو)	〃 〃 〃	مترجم شاہ قسیم الدین احمد شرفی الفردوسیؒ
۸	عقیدۂ شرفی (ہندی) زیر طبع	〃 〃 〃	مترجم شاہ محمد عابد علی شرفی الفردوسی
۹	ترجمہ مکتوبات بست و ہشت	〃 〃 〃	مترجم ڈاکٹر شاہ محمد علی ارشد شرفی مدظلہٗ
۱۰	ترجمہ خوان پُر نعمت	〃 〃 〃	مترجم ڈاکٹر شاہ محمد علی ارشد شرفی مدظلہٗ
۱۱	ترجمہ فوائد رکنی	〃 〃	مترجم ڈاکٹر شاہ محمد علی ارشد شرفی مدظلہٗ
۱۲	ترجمہ ارشاد السالکین و ارشاد الطالبین	〃 〃 〃	مترجم ڈاکٹر شاہ محمد علی ارشد شرفی مدظلہٗ
۱۳	اوراد شرفی (اردو)	〃 〃 〃	مترجم حافظ شاہ محمد شفیع فردوسیؒ
۱۴	اوراد شرفی (ہندی)	〃 〃 〃	مترجم سید شاہ محمد عابد علی شرفی الفردوسی
۱۵	ترجمہ مکتوبات حسین (زیر طبع)	از حضرت مخدوم حسین نوشۂ توحید بلخیؒ	مترجم شاہ قسیم الدین احمد شرفی الفردوسیؒ و شاہ محمد علی ارشد شرفی
۱۶	ترجمہ اوراد دہ فصلی	〃 〃 〃	مترجم شاہ قسیم الدین احمد شرفی الفردوسیؒ
۱۷	ترجمہ مناقب الاصفیا، (زیر طبع)	حضرت مخدوم عالم پناہ شیخ شعیبؒ	مترجم ڈاکٹر سید شاہ محمد علی ارشد شرفی مدظلہٗ
۱۸	مخدوم جہاں جیون اور سندیش (ہندی)		ڈاکٹر سید شاہ شمیم الدین احمد منعمی مدظلہٗ
۱۹	گنجینۂ فردوس		سید شاہ محمد عابد علی شرفی الفردوسی
۲۰	شرف اردو حصہ اول تا پنجم (زیر طبع)		سید شاہ محمد عابد علی شرفی الفردوسی